Vol II
No 30

Thursday,
17th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	1849 1854
Short Notice Questions and Answers	1854 1857
L A Bill No XXII of 1952 The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill (Passed)	1857 1867
L A Bill No XXI of 1952 The Hyderabad Land (Special Assessment) Bill (2nd Reading incomplete)	1867 1912

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday, 17th July, 1952

(THIRTIETH DAY OF SECOND SESSION)

THE ASSEMBLY MET AT TWO OF THE CLOCK

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker : Let us take up questions.

SHRI K. C. WADIA

*351. *Shri L. R. Ganeriwal* (*Ramayanpet*) : Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state :—

(1) What are the names of the industrial concerns examined by Shri K. C. Wadia ?

(2) Whether the irregularities placed by him before the Board of Directors were brought to the notice of the General Body ?

(3) If not, why not?

(4) What was the expenditure incurred on Mr. Wadia and his staff ?

(5) Whether the expenditure was borne entirely by the Government or whether there were any contribution collected from the concerns inspected by him ?

(6) Whether it is a fact that some of the Managing Directors of such concerns acted against the interests of share-holders?

(7) If so, what action was taken to avoid such irregularities ?

کامرس اینڈ انڈسٹریز منسٹر (شری وی بی راجو) - سوال کیا گیا ہے کہ شری کے - سی واڈیا نے کون کون سی کمپنیوں کے اکاؤنٹس کو اگزامن کیا - اسکی لسٹ لمبی ہے تو ہم میں پڑھکر سناتا ہوں -

۱ - دی نیشنل بوڈ پراڈکٹس لمیٹڈ -

۲ - دی نظام شوگر فاکٹری لمیٹڈ -

۳ - حیدرآباد وجیٹبل پراڈکٹس لمیٹڈ

۴ - حیدرآباد لائیو اسٹاک پراڈکٹس لمیٹڈ -

۵ - دی دکن یونیورسل اینڈ ٹاور لمیٹڈ

۶ - شاہ گلاس ورکس لمیٹڈ -

۷ - حیدرآباد آئیل اینڈ واٹر پراڈکٹس لمیٹڈ -

۸ - حیدرآباد اسٹیشنری پراڈکٹس لمیٹڈ

۹ - حیدرآباد کیمیکل اینڈ فارماسوٹیکل ورکس لمیٹڈ -

۱۰ - دی سی بی آئیل کلاتھ اینڈ الائیڈ پراڈکٹس لمیٹڈ

۱۱ - دی دکن ماربل اینڈ مائننگ کمپنی لمیٹڈ

۱۲ - دی پراگا ٹولس کارپوریشن لمیٹڈ -

۱۳ - دی عالی ہوزیری ملز لمیٹڈ -

۱۴ - دی حیدرآباد ٹائیپر لمیٹڈ -

۱۵ - دی آصفیہ ٹیزکس لمیٹڈ -

۱۶ - دی حیدرآباد لی پراڈکٹس لمیٹڈ -

۱۷ - دی حیدرآباد بکچرس لمیٹڈ -

۱۸ - دی حیدرآباد آئیل اینڈ پینٹ کمپنی لمیٹڈ -

۱۹ - دی چندر کانت پریس لمیٹڈ -

۲۰ - دی سرامک اینڈ لائیم انڈسٹری لمیٹڈ -

۲۱ - دی حیدرآباد اسٹارچ پراڈکٹس لمیٹڈ -

۲۲ - دی دکن پوٹری اینڈ اینامل ورکس لمیٹڈ -

۲۳ - دی نائٹرو کیمیکل اینڈ سنتھیٹک پراڈکٹس لمیٹڈ -

۲۴ - دی سالٹ اینڈ کیمیا ورکس لمیٹڈ -

۲۵ - دی بریٹانیہ لمیٹڈ -

۲۶ - دی دیے کارڈ بورڈ کمپنی لمیٹڈ -

۲۷ - شاہ کلے ورکس لمیٹڈ -

۲۸ - دی ڈسوبر لمیٹڈ -

۲۹ - دی اعظم اسلم ریس -

۳۰ - دی سرپور پیپرز ملز لمیٹڈ -

۳۱ - دی سکارپنی کالریز کمپنی لمیٹڈ -

۳۲ دی حیدرآباد کیمیکل اینڈ فرٹیلائزرس لمیٹڈ

۳۳ دی حیدرآباد آلوین میٹل ورکس لمیٹڈ

جو ارریگولیرٹیز (Irregularities) ان کمپنیوں کے کاروبار میں ہوئی ہیں ان کو بورڈ آف ڈائرکٹرز کے سامنے رکھا گیا اور ان کے بارے میں کارروائی کرنے کے لیے کہا گیا ہے ۔ یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا جنرل باڈی میٹنگ میں ان چیزوں کو رکھا گیا ۔ کسی کمپنی کی جنرل باڈی میٹنگ میں ان چیزوں کو نہیں رکھا گیا کیونکہ یہ کام بورڈ آف ڈائرکٹرز کا ہے ۔ یہ بھی پوچھا گیا کہ گورنمنٹ ممبر نے ان چیزوں کو جنرل میٹنگ میں رکھنے کی کوئی کوشش نہیں کی ۔ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ کمپنی کے معاملات انتظامی وغیرہ لینے کا کام بورڈ آف ڈائرکٹرز کا ہے ۔ گورنمنٹ کے ممبر اسی قدر کرسکتے ہیں کہ بورڈ آف ڈائرکٹرز کو توجہ دلائیں ۔ یہ پوچھا گیا کہ جب کے سی والانا حیدرآباد کو بے یونین کے دہر پر سمول سفر کا کیا خرچ عائد ہوا جب والانا حیدرآباد آئے تو ان کے لیے کل خرچ (۸ ۲ ۹۷۳) عائد ہوا اور یہ خرچ اسٹیٹ گورنمنٹ پر پڑا

سری اسپ ریڈی کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ نظام شوگر فیکٹری کے جو ارریگولاریٹیز کی رپورٹ پیش ۔۔۔

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल – मेरे सवाल के कुल नंबर (९) का उत्तर नहीं मिला ।

سری وی بی راجو معاف چاہتا ہوں ۔ یہ پوچھا گیا ہے کہ اگر منیجنگ ڈائرکٹرس کمپنیوں کے مفاد کے خلاف کام کریں تو ان کے بارے میں کیا کارروائی کی جاتی ہے جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ ڈائرکٹرس کو ہدایات دیتی ہیں کہ جہاں تک ہوسکے کمپنی لا اور میمورنڈم اور آرٹیکلس آف ایسوسی ایشن کی پابندی کریں ۔ کمپنیوں کے کام کو خرچ کرنے سے پہلے اسکی اچھی طرح جانچ کریں اور سالانہ خرچ کا اندازہ اگر تیار نہ ہو تو جلد سے جلد تیار کرکے جنرل باڈی میٹنگ کے سامنے رکھدیں ۔ یہ بھی ہدایت دیتی ہے کہ ہر دو مہینہ میں ایک مرتبہ تیار شدہ اور بکری شدہ مال کے حسابات منافع اور نقصان کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھوایا کریں اور اس بات کی جانچ کریں کہ اگر مال گوداموں میں جمع ہو گیا ہے اور اسکی بکری نہیں ہو رہی ہے تو اسکی وجہ کیا ہے ۔ اور اس کا صحیح خرچ کہاں ہو رہا ہے ۔ اور اسکی بکری کے لیے کیا تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں وغیرہ وغیرہ ۔

سری اسپ ریڈی ( ) میرا سوال یہ تھا کہ کیا آنریبل منسٹر بتانا چاہتے ہیں کہ خود ہی نظام شوگر فیکٹری کے ارریگولاریٹیز کے متعلق انہوں نے کوئی رپورٹ بورڈ آف ڈائرکٹرز کے سامنے پیش کی ہے

! شری وی بی راجو لسٹ کے آئٹم نمبر (۲) میں نظام شوگر فیکٹری کا ذکر کیا ہے

श्री माणिकचंद पहाड़े (कुम्भारी) क्या मिल सब म गवर्नमेंट के हाथ है ? और क्या मिलने से बाज को लोन दिया गया है ?

شری و نایک راؤ کچھ نہ کچھ بزنس ہو رہی ہے یہی میں سمجھتا ہوں
کمپنی کو لون دیا گیا ہے

شریمتی لکشمی بائی (سورہ) کیا ودھی سوگر یا فیکٹری کی طرح سالار جنگ
سوگر فیکٹری سے گورنمنٹ کو کوئی تعلق ہے ؟

شری ونایک راؤ یہ سوال نہیں پوچھا گیا تھا سوال یہ تھا کہ کے بی واڈیا نے
کون کون سی کمیشنوں کے حساب دیکھے

شریمتی لکشمی بائی یہ میں انفرمیشن کے لئے پوچھ رہی ہوں کہ کیا گورنمنٹ کا
اس سے تعلق ہے

شری ونایک راؤ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک الگ سوال لکھ کر اسپیکر
صاحب کے پاس بھیجدیا جائے وہ سوال جب میرے پاس آئیگا تو میں جواب دونگا

Hyderabad Steel and Wire Products Ltd

*360 *Shri M Butchiah (Sirpur)* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Hyderabad Steel and Wire Products Ltd erected at Mancherial is working ?

شری ونایک راؤ حیدرآباد اسٹیل اینڈ وائر پراڈکٹس لمیٹڈ اس وقت بند ہے اس
میں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے

شری ایم بچیا اسکی وجہ کیا بتلا سکتے ہیں ؟

شری ونایک راؤ اسکی کوئی ایک وجہ نہیں ہے بلکہ بہت سی وجوہات ہیں بڑی وجہ
تو یہ ہے کہ اسکے مینیجنگ ڈائرکٹر جو تھے وہ پاکستان بھاگ گئے ہیں اسکے کاروبار
چلانے کے لئے دو ریسیور اپائنٹ کئے گئے لیکن جو مشنری تھی وہ اچھی نہیں نکلی
کہ اوس سے فائدہ ہو سکے اسکے علاوہ اس وقت ڈپریسیشن (Depreciation
بھی شروع ہوگیا ایسے کارخانوں کے بند ہونے کے جو وجوہات ہوا کرتے ہیں وہی
اسکے بھی ہیں

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल – बोर्ड आफ डायरेक्टर्स में क्या गवर्नमेंट के रिप्रेजेंटेटिव्ह भी हैं ?

شری ونایک راؤ اس میں دو ریسیور ہیں جو کہ جو لون (Loan)
گورنمنٹ نے دیا وہ پورا پورا واپس ہوگا اس واسطے اپائنٹ کئے گئے خاص حصہ گورنمنٹ کا
اس میں نہیں ہے

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल   जिसम गवर्नमेंट के कितन सस (Shares) ह?

سری وبابل راؤ گورنمنٹ کے س س رر ں هے ملکه کب لاکھ ررر روسه لون دیا گیا ہے حوکمسی کا سامان ح کر د کو د گا

سری ام پوچھا کہ گورنمنٹ کا رد سکو دو بار حلاے کا ہے ؟

سری وبابل راؤ گورنمنٹ کے رد کا تعلق ہیں ہے لک بورڈ حو تصمه کرنگا اس پر عمل ہوگا

سری ام پوچھا س ں کیسے مزدور کام کر رہے ہیں ؟

سری وبابل راو یہ سوال پیدا ہیں ہوا

سری ام پوچھا کیا یہ صحیح ہے کہ مل کی بلڈنگ کرایہ پر دیگی ہے ؟

شری وبابل راؤ ہاں دیگی ہے

شری گوپال ریڈی (سدی سہو) کیا کمپنی وںڈ اپ (Wind up) کی جا رہی ہے ؟

سری وبابل راؤ سکی مجھے اطلاع ہں و ڈ آف ڈ رکٹرس سے پوچھا جاسکتا ہے

سری گوپال ریڈی س کو کرایہ پر دینے کا اختیار بورڈ ف ڈ رکٹرز کو ہے یا حکومت کو ؟

سری وبابل راؤ بورڈ اف ڈ رکٹرس کو س کا اختیار ہے

State Funds in London Banks

*861 *Shri M Butchiah* Will the hon Minister for Finance be pleased to state —

(1) What is the total amount of State Funds held by London Banks?

(2) Whether it is a fact that a part of the funds has been misappropriated by Shri Moin Nawaz Jung who is now in Pakistan?

The Finance Minister (Dr G S Melkote) (a) The total amount of the State Funds held by London Banks is £1 42 millions out of which £1 01 millions are with the Westminster Bank London and £ 41 millions with Barclay Bank

(b) The total amount of £ 1 01 millions, which was originally held by the Westminster Bank in the name of the Finance Minister Hyderabad Government was later transferred by Moin Nawaz Jung in his personal name and after

the Police Action transferred in the account of the Pakistan High Commissioner in London with that bank

سری عبدالرحمن کیا بینک کے خلاف کوئی کارروائی ہو رہی ہے

Dr G S Melkote Yes

سری عبدالرحمن کیا یہ صحیح ہے کہ وہ جو رقم کے ... میں حیدرآباد کی حکومت کے اب تک لاکھوں روپیہ خرچ ہو گئے ہیں ؟

Dr G S Melkote The necessary amounts have been spent

سری عبدالرحمن وہ جو رقم کے سلسلہ میں جو رقم خرچ ہوئی کیا اس کا اندازہ کیا ہے؟

Dr G S Melkote Notice please

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल — जो रकुमात लन्दन और पाकिस्तान में हैं इन दोनों के मुताल्लिक कारवाई हो रही है या सिर्फ लन्दन में जो रकम है उसके मुतल्लिक कारवाई हो रही है ?

Dr G S Melkote Only with regard to the amounts that are deposited in London Banks

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल — पाकिस्तान की रकम के बारे में क्या कारवाई हो रही है ?

Dr G S Melkote The Indian Government are taking necessary action in the matter

سری عبدالرحمن کیا اس رقم کے واپس ملنے کی امید ہے ؟

Dr G S Melkote Yes

سری عبدالرحمن خرچ کرنے کے لئے کس نے حکم دیا تھا ؟

ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے یونین کی گورنمنٹ نے

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल क्या मोमिन नवाबजंग की यहां कोठी जायदाद नहीं है ?

ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے اواکیو پراپرٹی (Evacuee Property) میں ہے

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल कितनी मालियत की है ?

Dr G S Melkote Notice please

Short Notice Questions and Answers

Stone Quarries

Mr Speaker There is one short notice question by Shri S Rudrappa.

Shri S. Rudrappa (Chitapur): Will the hon. Minister for Commerce and Industry be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that Government have decided to give stone quarries ranging from Shahabad to Tandur on a contract basis for a period of 20 years?

(*b*) If so what are the conditions of such a contract?

(*c*) Whether the royalty levied varies to the type of stone?

(*d*) Whether and if so in what way the labourers are benefited by such a long term contract?

(*e*) Whether the Government would get more income by such a contract?

(*f*) If so to what extent?

سری ونائک راؤ: آپکے سوال کے پہلے حصہ کا جواب یہ ہے کہ جی ہاں یہ صحیح ہے سرکار نے شاہ آباد اسٹون کوارس کے سلسلہ میں سالانہ ہراج کی پالسی بدل دی اور اب وسیع اریا میں شاہ آباد کے پتھر نکالنے کا ٹھیکہ دینے کی منظوری دی ہے پرانے طریقہ میں بہت سی کٹھنائیاں تھیں مثلا یہ کہ ہر بار لکیوں کی تبدیلی ہوگئی دار مزدور برابر سالوں میں کرسکتے تھے اور نہ ہی مشینوں و اوزاروں کا اپیوگ ہی کرسکتے تھے جسکی وجہ سے پتھر بھی خراب ہوتے تھے اور کام بھی کم ہوتا تھا لیز کی مدت تک کارخانہ داروں کو مزدور مہیا کرنے کے لئے ٹھیکہ داروں کو مجبور نہیں کیا جاسکتا تھا دوسرے حصہ کا جواب یہ ہے کہ ٹھیکہ منرل کنسیشن رولس بابتہ سنہ ۱۹۴۹ ع (Mineral concession Rules 1949) کے تحت دیے جاسکیں شرائط میں ان قانون کی پابندی لازمی کردی گئی ہے تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ رائلٹی کے ریٹ کی تغیر نہیں ہے پر تو اس تغیر سے کسی صورت میں بھی سرکاری آمدنی میں کمی نہیں ہوگی جو اس سے ہو رہی ہے چوتھے جزو کا جواب یہ ہے کہ اسکی وجہ سے مزدوروں کی بھلائی ہوگی ٹھیکہ داروں میں لیبرس کا آرگنائزیشن ہوگا اور گورنمنٹ مالکوں کو مجبور کرسکیگی کہ وہ ان سب ضروریات کو مہیا کریں جو ٹھیکہ دار کے مزدوروں کے لئے ضروری ہوں۔ مثلاً مکانات کا انتظام پانی کا انتظام ۔ صحت کی نگرانی وغیرہ وغیرہ جزو نمبر (ہ) میں یہ پوچھا گیا ہے کہ کیا اس سے گورنمنٹ کی آمدنی بڑھے گی اس کا جواب یہ ہے کہ اس کا اندازہ ابھی نہیں لگایا جاسکتا جب تو ممبری جس کی وجہ سے کاروبار میں بڑھوتری ہوگی سامنے آئیگی تب ہی یہ معلوم ہوگا

سری ودیا دھر گلی: ۲۰ سال کیلئے جو کنٹریکٹ (Contract) دیا جانے والا ہے وہ کس کو دیا جائیگا پرائیویٹ کنسرن (Private Concern) کو یا جوائنٹ اسٹاک کمپنیز (Joint Stock Companies) کو اسکے متعلق گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے ؟

شری وناٹک راؤ ودیا لنکار: گورنمنٹ کی پالیسی ہے کہ کمپنی کسی پرائیویٹ انڈیویجول (Private individual) کو نہ دیا جائے بلکہ پبلک باڈیز (Public Bodies) مثلاً اسٹیٹ بینک، کوآپریٹو سوسائٹیز کو دیا جائے۔ معمولی کمیشن رولس سنہ ۱۹۳۹ع کے تحت یہ کمیشن دیا جاتا ہے اور جس ایجنسی کو یہ کام دیا جاتا ہے اس کی بابت یہ دیکھا جاتا ہے کہ جہاں سے کاروبار کا ... ہے اور وہ اس میں تجربہ رکھتے ہیں یا نہیں۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: آپ جس کو کمیشن دیا جا رہا ہے وہ جوائنٹ اسٹاک کمپنی ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ... آدمیوں کی کمپنی ہے اور اسکے کچھ شیئر ہولڈرس نہیں ہیں؟

شری وناٹک راؤ ودیا لنکار: یہی تو کسی کو نہیں دیا جا رہا ہے۔ ہمارے پاس جو کمیشن کے لیے آئے ہیں وہ جوائنٹ اسٹاک کمپنیز ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ زیادہ تر شیئر ہولڈرس وہی ہیں جو اس دھندے میں لگے ہوئے ہیں۔ میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ اسکو دیتے وقت یہ ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ وہ دھندہ جانتے ہیں یا نہیں۔ اسکے شیئر بازار میں خرید سکتے ہیں۔

شری ور سدر پاٹل: اگر آپ اس جوائنٹ اسٹاک کمپنی اور کوآپریٹو سوسائٹی دونوں آفر (Offer) دیں تو آپ کس کو ترجیح دیں گے؟

شری وناٹک راؤ ودیا لنکار: جس وقت دونوں آ جائیں گے اور ہمارے سامنے ہونگے تب انکے حالات کے لحاظ سے ترجیح دینے کا مسئلہ طے کیا جائیگا۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا حکومت دونوں کو دینے کے بارے میں سوچ سکتی ہے؟

شری وناٹک راؤ ودیا لنکار: میں سمجھتا نہیں کہ کیسے دیں گے۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: ہوسکتا ہے کہ ایک ہی علاقہ میں دونوں کام کرنا چاہیں۔

شری وناٹک راؤ ودیا لنکار: ایک علاقہ میں دونوں کیسے کام کر سکیں گے۔ ایک بری کہاوت ہے کہ ایک میان میں دو تلوار نہیں رہ سکتے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے جہاں کوآپریٹو سوسائٹی اچھی ہوگی وہاں اسکو دیا جائیگا اور جہاں جوائنٹ اسٹاک کمپنی اچھی ہوگی وہاں اسکو دیا جائیگا۔ اگر گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہو کہ جہاں تک ممکن ہو کوآپریٹو سوسائٹی کو زیادہ ترجیح دی جائے تو ضرور اس کا کچھ نہ کچھ خیال رکھا جائیگا۔

شری ور سدر پاٹل: جوائنٹ اسٹاک کمپنی کے لیے کیا سرمایہ ہونا چاہیے؟

مری وابال وو دالکا کہ سب ک کی کاو کے مطے
ما کا ہے ط کی ہے کی ہے کی وسب سا کی کسی
ہے
مابد کی ہو و کسی کا لاکھ

مری وی دی دسا دے کیا حکومت و کر ہی ہے کہ کوئی
سائل (Monopoly) ہو کہ سب کہ کوئی و
کرا وبالای کے کامپسن Compet t on) کی و سے ہو کم ہو گا کہ کہ
من لہ طرسہ ی لسی طے کر سکی ہے ؟

مری وبابل ر وودالکا مووی سی کر صف سا ی و سب
سا کر ہی ہی سی کامپسن ہو گ وس سب کہ کر ن ھی س
کر سہ سر ھوں سب لھی کا مس ہو سکا ہے لہ کہ سے من باب کا حصا
کھے گی کہ لی جو سکا ہوس ہا ہے

مری و سادر لسل نا کی کر دو س مسم کے ہو کلیے ھیں لگ
کوئلی (Qual ty) کے ہوطے سب (Rate) سن بہ
کھیے کے سعلق کہ کہ سب خور کی ہے ؟

مری وابال ر وودیا کا و ن س ی کوبہ کی سب س ی
کیونکہ سگر کے حساب سے وون کے ان س فرق ہو یا ہے کہ ی کا نصف
حو بسو ہو جا گا

مری ور سادر پسل سن سے سوال ہے کیا نہا کہبا کب ولے (Market
Value) سن فرق ہے

مری وابلہ ر اورودابلکار س سے عرض کیا ہے کہ گ سب س ی ہے
کوئلی س ہی فرق ہے گ لکہ صر س کی ہے و مری ڈ ہ
ن نو پلے کی ملی ور سے کی ہے ب سو ہو گی

L A Bill No XXII of 1952 The Hyderabad (Abolition of Cash Grants) Bill

Mr Speaker Let us now proceed to the next bus ness Yesterday we were d scuss ng the amendments relat ng to Cash Grants Bill

مری وی دی دسا دے مصر سکہ کیاس گ س(Cash Grants)
کے مسلہ ن حو سلسسی هاوس کے سامنے ہے ھی س ن کی بابد سی ہے خیالات
ظاهر کرونگا آ سل ہب مسمر نے کہا کہ و کیاس گرس کو حم کرنا ہے ھیں
جہاں تک سی نے معلوم کرنے کی کوسس کی مسسب کے حسا ہے لاکھ کی مے

اور رسوم کے بحساب لاکھ روپے ہیں ان کے علاوہ بھی کچھ ہم کیے ہیں یعنی مینہ ہیں یہ بات قابل غور ہے کہ کیا صرف رسوم ہی کہ رہ سب کیا جا سکتا ہے یا ان کے ساتھ ساتھ منصبیں بھی ختم کئے جا سکتی ہیں اس سلسلے میں ہاوس کے سامنے قانونی سوال یہ ہے بعض منصبیں ایسی ہیں جو جاگیر کے بدلہ میں عطا ہوئی ہیں ہمیں دیکھنا ہے کہ جاگیرداں کس صلہ میں دی گئی تھیں جس طرح دی جا سکتی ہیں دیا جائے گی اور رسوم کسی خدمت کے صلہ میں عطا ہوئے ہیں ور ہم صلہ کو ختم کیا جاسکتا ہے یہ اسی صورت میں ہی ممکن ہے کہ منصبیں جو جاگیروں کے معاوضہ میں عطا ہوئی ہیں وہ بھی برخاست کی جا سکتی ہیں ان میں ایک دفعہ ایسی ہے کہ کی روسے اس سلسلہ میں جو دقتیں پیش آنے والی ہیں انہیں دور کرنے کے لیے ضروری قدم اٹھانے کا حق گورنمنٹ کو دیا گیا ہے اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ حکومت جاگیروں کے معاوضہ میں جو منصبیں عطا ہوئی ہیں انکو بھی ختم کرسکتی ہے

اسکے بعد ایسے منصب ہیں جو معمولی قرار دی گئی ہیں میں نہیں سمجھتا کہ ان منصبوں کے برخاست کرنے میں کوئی دقت ہوسکتی ہے اسکے بعد چند ایسی منصبیں ہیں جو اسپیشل کہی گئی ہیں ہوسکتا ہے کہ کسی زمانے میں ان لوگوں نے کوئی اسپیشل کام انجام دیا ہو اور اسکے معاوضے میں انہیں یہ منصب ملی ہو میں سمجھتا ہوں کہ وہ زمانہ گزر چکا ہے اب انہیں اس طرح سے در سب منصبیں دیے رہنا مناسب نہیں

اسکے بعد ایسے منصب ہیں جو سابقہ ایک زمانے میں دفتر دیوانی لکھنے کے سلسلے میں دیے گئے ہیں میرا خیال ہے کہ ان لوگوں نے کچھ لکھنے کا کام کیا ہوگا لیکن اب کوئی وجہ نہیں ہے کہ صدر مدرسہ داری علاقہ راجہ سیٹھ راج اور علاقہ راجہ گوبند داس جیسی منصبوں کو قائم رکھا جائے جب ہم نے جاگیرات کو ختم کردیا ہے تو منصب کیسے قائم رہ سکتے ہیں اسلیے منصبیں فوراً برخاست کیے جاسکتے ہیں اسکے علاوہ جو دوسرے منصبیں ہیں کمیوٹیڈ منصبیں (Commuted Mansabs) ہیں انہیں بھی برخاست کیا جاسکتا ہے جس طرح رسوم برخاست کیے گئے ہیں کمیوٹڈ منصبیں میں تو یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ ہر بیس برس میں ۸ فیصدی کمی ہوگی یعنی ۸ بیس برس میں یہ بالکل ختم ہوجاسکے اس کے بجائے انکو وقت آنے سے پہلے بھی ختم کرسکتے ہیں کیونکہ یہ ختم ہونے والے ہی ہیں ہاؤس کے سامنے جو ۲ ۳ منصبیں ختم کرنے کے لیے موجود ہیں کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں انکو برطرف کرنے میں کوئی دقت نہیں ہونا چاہیے ان میں جو ۶ ۶ ایسی ہیں تو فوراً برخاست کیے جاسکتے ہیں اور ان میں کوئی قانونی رکاوٹ نہیں ہے جیسے منصب اسپیشل آرڈنری منصبیں (Ordinary Mansabs) ماہانہ رعایتی ماہوار سندی وغیرہ وغیرہ میں سمجھتا ہوں اس کی وجہ سے ۱۰ لاکھ روپیہ کی بچت گورنمنٹ کو ہوسکتی ہے انہیں ختم کرنے کے ارادے سے جب گورنمنٹ

اس لیے حساب لے رہی ہے یہ مرد درجہ ایک جاری رکھکر درمیانی درجہ میں ۲۰ ۲۷ لاکھ روپیہ خرچ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ۔ ان میں سے اگر کسی خاص جز کے متعلق کوئی خاص قانون بنانا ہے تو ایسے تک نا دو ہمیں کہ ہم دست ملتوی کر سکتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں کہ سب منصب ان کو جانتے ہی ہیں کیا جاسکتا جب ہم ۲۰ لاکھ روپے کے رسوم ضبط کر سکتے ہیں تو سکے ساتھ ساتھ انکو بھی ضبط کیا جانا چاہیے ۔ ہمارا بجٹ ڈیفسٹ بجٹ ہے اور گورنمنٹ آئے دن نئے نئے ٹیکس عائد کر رہی ہے سیلز ٹیکس لیا جاتا ہے کہیں کراپ ٹیکس عائد ہوتا ہے اور نئی ٹیکس کے ذریعہ عوام پر بار ڈالا جا رہا ہے ایسی صورت میں یہ سوال ضرور کہ باقی رکھنے کی کیا وجہ ہے ۔ سلسلے میں کہونگا کہ جز (۲) ضروری ہاوس کے سامنے رکھی گئی ہیں اگر وہ مان لی جائیں اور انہیں روکدیا جائے تو بہتر ہے ۔ اگر کسی تک میں دستوری رکاوٹ ہو تو ان کے لیے یہاں ایک ایسی کلاز رکھی گئی ہے جسکے ذریعہ اسکو دور کر سکتے ہیں ۔ اصل میں تو روزی بحر سے اپیل کرونگا کہ ۲۷ لاکھ روپیے کی جو منصب ہیں انہیں ختم کیا جائے اس کے لیے نا ہی میں جو ترمیم ای ہے میں اسکی رو پابند کرتا ہوں اور ہاوس سے اپیل کرونگا کہ یہ جو جاگیرداری دور کا ورثہ رہگیا ہے اسکو ختم کیا جائے گورنمنٹ اس کے لیے یہ کہنا چاہتی ہے کہ ٹیکس عائد کرتی ہے اسکے معنی یہ ہونگے کہ آپ طاقتور کے آگے جھکتے ہیں اس کے سامنے یہ جھکتے ہیں اور عوام پر اسی طرح اور ولس کے ذریعہ دباو ڈالنا چاہتے ہیں ۔ جاگیرداروں کو موقع دینا چاہتے ہیں اور ان کے لیے رکھ رکھاؤ کر رہے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں اس کی کوئی وجہ نہیں ۔ میں زور اپیل کرتا ہوں کہ منصبوں کو ختم کیا جائے اور انہیں بھی اس لسٹ میں انکلوڈ (Include) کر لیا جائے ۔

شری ایسے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر ۔ آج جو رسوم اور منصب بند ہاوز کے سامنے لائے گئے ہیں اور اسارہ میں جو قانونی بچاو ہے اسکی نسبت میں ایسے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں ۔ دستور کے آرٹیکل ۳۱ کے ضمن ( ) و (۲) اور اسکے اے اور بی اسٹیٹس کا ملاحظہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اسکی روسے جاگیرات اور مقطعے وغیرہ بلا معاوضہ نہیں ضبط کیے جاسکتے ہیں جسکو کہ لینڈڈ اسٹیٹس (Landed Estates) کہتے ہیں ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ رسوم و منصب بند کے ضبط کرنے میں آرٹیکل ۳۱ کی روسے ہم کہاں تک حق بجانب ہیں ۔ جہاں تک میں نے سرسری طور پر (کیونکہ میں اگزاسٹیولی (Exhaustively) نہیں دیکھ سکا) قانون کو دیکھا ہے دفعہ ۳ ضمن ۱ اور ۲ سے ظاہر ہے کہ موابیل (Movable) اور امموابیل پراپرٹی (Immovable Property) کو جائداد کے ضبط لیا جاسکتا ہے چاہے وہ کوئی مکان ہو یا زمین ہو یا کوئی اور شئی اس دفعہ کے ضمن (۲) میں یہ ہے کہ اگر کوئی جائداد منصب کرنا یا اسکو حاصل کرنا ہے

یہ اعتراض مفاد عامہ ضروری ہو تو ایسی صورت میں مالک جائداد کو اس دفعہ کے تحت اعتراض کی نسبت کوئی جواز نہیں دیا گیا ہے جسکا اسکو کہ سمبشی دیاجا رہا ہے اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ضمن (۱) اور (۲) ایک ہی چیز کے اجزا نہیں ہیں بلکہ ضمن (۱) ایک اصول ہے جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ قانون کے ذریعہ جائداد مقبوضہ اور غیر مقبوضہ لینے کا یہ کارکردگی دیا گیا ہے۔ اس میں الفاظ اکویزیشن (Acquisition) یا پوزیشن (Possession) استعمال کیے گئے ہیں اور ساتھ ساتھ جہاں یہ اکویزیشن یا پوزیشن (Possession) پبلک پرپس (Public purposes) کے لئے بلا معاوضہ ہو وہاں یہ قانون کالعدم متصور ہوگا۔ ظاہر ہے کہ اس ضمن (۲) سے بحث نہیں ہے آپ مسودہ قانون کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ یہ رسوم اور دست بند ایسی جائداد ہے جسکی ریعت کی گئی ہے اس ہم اس مسودہ کے ذریعہ کوئی (Acquisition) یا (Requisition) نہ اس مفاد عامہ حاصل نہیں کر رہے ہیں اسلئے انکو بلا معاوضہ ختم کیا جاسکتا ہے۔ دفعہ ۲ اسکے تابع نہیں ہے اور صحیح طور پر بل لایا گیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس رقم کا کوئی کنسٹرکٹیو ورک (Constructive Work) نہیں ہے اسلئے ان کا ختم کر دیا جانا درست ہے۔ اسلئے میرے خیال میں آرٹیکل ۳۱ میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ ہم وہ قانون بنا کر چاہے تو بلا معاوضہ بھی رسوم وغیرہ ختم کر سکتے ہیں۔ اور معاوضہ نہ دینے سے وہ قانون کالعدم نہیں ہوتا۔ کیونکہ نہ اکویزیشن ہے اور نہ رکویزیشن اسلئے ضمن (۲) سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ پورے مناسب حکیے کہ ۳۱ مداب ہیں انکو ختم کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے جب کہ وہ قانون کی رو سے ناہ ہیں اسلئے میرا خیال ہے کہ اسبارے میں ہم کو اس و بس کرنے کی ضرورت نہیں ہے لہذا ہم سمجھتے کو بھی ختم کر سکتے ہیں۔ ڈیوری ریچ سے جو امنڈمنٹ آیا ہے ہم اسکو قبول کرتے ہیں تاکہ ہماری مشکلات جلد دور ہوسکیں۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی یہ تقریر ختم کرتا ہوں۔

شری رام لنگم سوامی بھالنگ سوامی (کیج)۔ میں دفعہ ۳۱ کے الفاظ آپکے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ اس میں یہ ہے کہ

कलम ३१ — "कायद्याने प्राप्त झालेल्या अधिकाराशिवाय कोणतीही व्यक्ति आपल्या मिळकती पासून वंचित केली जाणार नाही"

یعنی اس شخص کی جو جائداد ہے اسکو اس سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ اس دفعہ کی ضمن (۲) میں اس کا اعتراف کیا گیا ہے۔ دفعہ (۲) یہ ہے

कलम ३१ (२) अ — "कोणत्या स्थानिक विभागाच्या अनुषंगाने "मिळकत" या शब्दाचा जो अर्थ असेल तो त्या शब्दाचा किंवा स्थानिक समानार्थक शब्दाच्या तेथील प्रचलित अभिनयाच्या पद्धतीच्या विद्यमान कायद्यात असेल आणि त्यात जहागीर, इनाम किंवा मुआफी किंवा इतर तत्सम दान (ग्रँट) अंतर्भूत होईल"

مس کے لحاظ سے مل ہر کی جا سے ہیں مل حس ہ ب ہیں ملا ہے لیے ہر جاں ہے کہ ہم و منصب ن دو ن حضرت کا ایک ہو لانے کے جاہے ہ بل اسے ہے نا ہے کہ لیے منظور کر ن کو کہ ہر و ہ حال ہے کہ کوئی شخص بھی نعرہ ب کے کہا ہیں مکا جا ہے و د سکھ ا د سالمے بعد ہو جاگیر د لکن ہم نے ہو ما و مس کیا ہے انکو ہمیں رکھیے ہوئے اس کہ ہمیں دکھا ہے لیے ہر حال ہے کہ ہو ل ہاور کے ا ے ا ہے لے ک مد ل ک ر و د س ہم منصب کے بارے میں غور کر ن و ہ ہوگا کہ ہم کو ی بل س کر دیں و بعد میں ہر س فا ی جاگیر ان ا ہ ن اسلیے ہ میں میں سدعا کہ کا کہ ہ اسٹیس رس کی جا ب ہے مس ہوے ہیں و سب و س لے لیے جا س وو بل کہ منظور کر لیں

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر کیا ن گر س کے نا س کے سلسلہ میں جو بل پیش کیا گیا ہے س سلسلہ میں فا ی نارکیدل کو پیش کرتے ہوئے ہ پیش کرنے کی کو ن ی ہ رہی ہے کہ کیاس گر س بھی ایک ہ د ہے وو جب من جا د کہ حکومت لینا جاہتی ہے و میں معاوضہ دے اسکو ختم کرنا ممکن نہیں ہ ل لا یا گیا ہے اسکے کلاز ۲ ہ ن (۲) ر ط ڈ لیں معلوم ہوگا کہ اس کے حت میں ہ روں کا ذکر کیا گیا ہے کہ حکومت حاصل کر سکتی ہے اسارے میں ی ہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت ے ہ بل پیش کیا ہے اسکے مقصد ہ یں دوسرے ا م کے کیاس گرانٹس مثلاً مناصب وغیرہ شامل کیے جاسکتے ہیں

نائب ہوی الاسسٹر س جلانے کے لیے اور اسکو آگے بڑھانے کے لیے لوگوں ر محصولات کا بار جا کیا جائے ر درست ہ سکتا ہے لیکن جب جا داد کا معاوضہ دیا ہو اور اس سلسلہ میں معاوضہ دینا مقصود ہو نہ ہ ن (۲) میں سے الفاظ ہ ہوئے اس ہ ر رقم کو عورکہ ا ہے نہ ہ گرانٹس ہیں اور جن کو بطور عطانا حکومت کی جانب سے دیا جاتا ہے ان کو دینے کا کیا اصول ہے نہ مان لیا گیا ور اسکو ا دم ایا گیا ہے کہ ہ عطیہ میں جاری ہوتا ہے اور وہ اسی شخص ہ حال رہتا ہے سلسلے میں نہ عرض کروں گا کہ اسکو بحال کرنا حکومت کے سوا ہ ہوتا ہے اب ا ول گورنمنٹ کے وجود میں آنے کے بعد وہی لیڈل سسٹم اور نظام کے زمانہ کے احکام کہ برقرار رکھنا کہاں تک درست ہے ما کا سی نوٹس آنے کے بعد ان میں جاری مناصب کو باقی رکھنا یا معاوضہ دینا کہاں تک ضروری ہے اور اس کے لیے دستے عوام پر بوجھ لادنا اور محصولات کا بار ڈالنا کہاں تک ضروری ہے

श्री वस वस शास्त्री (बोधन) विसम मानिया वेनका कोयी सवाल ही नहीं है ।

مسٹر کے راما راؤ ایک حصہ نہ اٹھائی گئی ہے کہ کیا اسے مناصب جا داد ا پرائیوٹ کی نہ سب میں آتے ہیں اس سلسلہ میں میں عرض کروں گا کہ ہ دوامی حق نہیں حق جاں میں ہے اور حکومت کو اس کا اختیار ہے کہ وہ اسے کیاس گرانٹس

کو مسدود کر دینے ہماری حکومت نے پیش کیے ہوئے امنڈمنٹس کے سلسلے میں جو وعدہ جات وہی جا رہے ہیں دن کیے جا رہے ہیں وہ بنیادی نہیں ہیں سب کہتے ہیں کہ عوام کی بھلائی کے لیے ہم یہ بل لا رہے ہیں لیکن میں بھی یہ کہتا ہوں کہ ہم یہ بل پیش لا رہے ہیں وہ بھی ملک کی بھلائی کے لیے ہیں اگر ہمارے سجیشنس کو منظور کرنا چاہیے تو میں سمجھتا ہوں کہ کچھ روپیہ کی بچت ہو گی لیکن اب ایسے کہا جا رہا ہے کو اپوزیشن کے ساتھ میں ہیں ہم نے ایک کنسٹرکٹیو سجیشن (Constructive suggestion) رکھا ہے اوسکو نہیں مانے اور وہی ایک رنگ لا رہے ہیں کہ ہر بات کے لیے اپوزیشن کی جانب سے مخالفت ہی کی جا رہی ہے عرض کرتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ ضرور اپیل کروں گا کہ کسی بات یا کسی دستور کی وجہ سے ان ترمیمات کو رد کرنے کی کوشش نہ کی جائے بلکہ ان ترمیمات کو قبول کرنا چاہیے جس سے نہ صرف ملک کی بھلائی ہو گی بلکہ حکومت کا بھی کافی پیسہ بچ جائے گا

جناب مسٹر (سری ... رام کشن راؤ) مسٹر اسپیکر! اس بل پر جتنی ترمیمات لائی گئی ہیں وہ سب پیش ہو چکی ہیں اور ان پر مووروں اور دوسرے آنریبل ممبروں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے میں نے اس بل کو پیش کرتے وقت بعض اعتراضات کو اینٹی سپیٹ (Anticipate) کر کے ان کے جوابات دینے کی کوشش کی تھی اور اب بھی دوں گا لیکن افسوس ہے کہ باوجود اس کے امنڈمنٹس پیش کرنے والے آنریبل ممبر اور ان کی تائید میں تقریر کرنے والے آنریبل ممبروں نے میرے خیالات کو یا تو سمجھا نہیں یا سمجھ کر بھی ان کو بالکل غلط انداز کر دیا یہاں یہ بحث نہیں ہے کہ کس قسم کے عطایا کو معاوضہ دیا جانا چاہیے اور کس قسم کے عطایا کو معاوضہ نہ دیا جانا چاہیے یہ بل صرف ان بعض اس قسم کے کلاس گرانٹس کے بارے میں ہے جنکو بلا ادائی معاوضہ ہم مسدود کر سکتے ہیں اس بل میں جو شیڈول دیا گیا ہے اس میں دو قسم کے عطایا بتائے گئے ہیں اور اس میں یہ پروویژن رکھا گیا ہے کہ گورنمنٹ کو اختیار دیا جائے کہ اس شیڈول میں اور قسم کے جو مددی عطایا ہیں اور جو بلا ادائی معاوضہ قابل مسدودی قرار پائیں ان کو بھی شامل کیا جائے یہاں کوئی خاص مثلاً طور کوئی خاص ملازمین یا کوئی خاص سسٹم زیر بحث نہیں ہے وہ کلاس گرانٹس جن ضمیمہ میں شامل کیا گیا یا جن ابھی ضمیمہ میں شامل نہیں کیا گیا یا جن کو شامل کرنے کی امنڈمنٹ کے ذریعہ سے خواہش کی جا رہی ہے ان تمام کے متعلق گورنمنٹ کا یہ خیال ہے کہ وہ بغیر معاوضہ دیے کے مسدود ہی نہیں کیے جا سکتے اگر ایسا حکومت کا مقصد ہوتا تو یہ بل پیش ہی نہ ہوتا جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا یہ گورنمنٹ کے رویہ کا مسئلہ ہے کہ بغیر ادائی معاوضہ کلاس گرانٹس مسدود کرنا چاہیے لیکن ان میں سے کونسے کلاس گرانٹس ہیں جن کو ضمیمہ میں شامل کیا جا سکتا ہے یا شامل نہیں کیا جا سکتا ان کی رقم کتنی ہے ان کی نوعیت کیا ہے یہ صرف زیر بحث ہے میں نے ابتدائی بحث میں کہا ہے کہ گورنمنٹ کو ابھی وقت نہیں ملا کہ وہ پورے کے پورے کلاس گرانٹس کی نوعیت

ر غور کریں تا یہ دیکھیں کہ وہ کیسے لوگوں حاوی ہے ہر ایک کے ساتھ کوشش حسب دستور ہے تا کوئی شکایت نہ رہے وغیرہ وغیرہ ان حضرات کو جانے کا موقع ہی نہیں ملا میں جاورکو یہ یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب ریڈیکس کے زمانہ میں میں نے صاف طور پر کہا تھا کہ گورنمنٹ کو اس سے پورا اتفاق ہے کہ جب سے ایسے گرانٹس ہیں جو بلا ادائی معاوضہ مسدود کیے جاسکتے ہیں اس وقت میں نے وہ وعدہ کیا تھا کہ اس کے سیشن میں یہ بل پیش کیا جائیگا لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے دوست آنریبل ممبروں نے صرف اوس طرف کے تاکہ اس طرف کے بھی اس کے متعلق بہت متردد ہیں وہ چاہتے ہیں کہ کم از کم اس سیشن میں کوئی ایسا بل لایا جائے تاکہ گورنمنٹ کی جو پالیسی ہے کم از کم اسکا انڈیکیشن (Indication) ہو جائے اسلیے میں نے عجلت کرکے اس مسودہ قانون کو یہاں لایا ہے ۔ میں نے کافی غور کیا اور لیگل اوپینین (Legal opinion) بھی لی اسطرح پوری جانچ کے لیے کے بعد ہی میں نے ان کو شیڈول میں رکھا ہے آنریبل ممبر نے جو اسٹیٹمنٹ پیش کیے ہیں ان میں بعض نے ۲۳ بعض نے ۲ اور بعض نے ۹ آئٹمس کی فہرست پیش کی ہے لیکن میں کہونگا کہ یہ بھی اگزاسٹو (Exhaustive) نہیں ہے ساید وہ اس بات کا خیال میں ہیں کہ انہوں نے ساری ڈسکوری (Discovery) کرلی ہے سارا ریسرچ (Research) کرلیا ہے یہ غلط ہے بہت سی مدیں اور ایسی ہیں جو کہ آنریبل ممبر کو معلوم اور نہ مجھے معلوم ہیں حالانکہ یہ جسٹس ریونیو منسٹر ہیں ان کے اخراجات سے متعلق بہت سے رول سے واقف ہوں پھر بھی کئی ایسی مدیں ہیں جن سے میں واقف نہیں ہوں اگر ان مدات کی مکمل جانچ کیجائے تو ممکن ہے بہت سے ثابت اور نقص نکلینگے یہ کہنا کہ ان سب کو بلا ادائی معاوضہ لینے کے لیے جان سرکے کرتے ہیں میں اس سلسلہ میں ۔ میں نہیں ہوسکتا ان کے لیے یہ کہنا آسان ہے کیونکہ ان کے پاس کچھ سلوگنس (Slogans) ہیں ۔ موجودہ نظام فیوڈل ریلکس (Feudal relics) جاگیرداری نظام وغیرہ ان کے ہاتھ میں ایک تلوار ہے وہ ایک بے لگام گھوڑے پر سوار ہیں میدان سامنے ہے وہ بھاگ سکتے ہیں جاتے ان کے سامنے کوئی جانور آجائے جائے یا بھی آجائے جائے انسان آجائے انہیں کوئی پرواہ نہیں لیکن مجھے بے لگام گھوڑے پر سوار ہوکر چلنے کی عادت نہیں ۔ میں اپنے گھوڑے کو لگام لگاکر چلتا ہوں میں اسکو سرپٹ بھی دوڑانا چاہتا ہوں میں اسکو گیالپ (Gallop) بھی کرانا چاہتا ہوں میں اسکو ٹراٹ (Trot) بھی کرنا چاہتا ہوں لیکن لگام لگاکر بلا لگام کے گھوڑے پر سواری مجھے پسند نہیں میں نے ان پانچ مدات کی جانچ کرلی ہے اور مجھے اطمینان حاصل ہوگیا ہے ان کے بارے میں بھی میں انکی جانچ کرونگا ۔ اور جب ممکن ہے کہ انکی تحقیقات کرنے کے بعد اور پوری جانچ کرنے کے بعد میں بھی اسی نتیجہ پر پہنچوں کہ ایسے مناصب کا معاوضہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ۔ ایسا ہوسکتا ہے ۔ ہوسکتا ہے کہ میں بھی اسی نتیجہ پر پہنچوں جس نتیجہ پر ہمارے دوست پہنچے ہیں ۔ لیکن میں سرسری

اسلئی کی بنا اگرین اسی قسم کے بادی النظری کنسیڈریشن (Consideration)
اے پریوری کنسیڈریشن (A prior consideration) کی بنا پر ٹال
هاوس کے سامنے لایا جاتا تو میں یہ رسک (Risk) لینا نہیں چاہتا کہ کہیں
حکومت کے معاملہ میں کہیں کہ سرسری طور پر نا منظور کیا گیا اور حکومت نے بغیر
غور کئے لیا یہ الزام حکومت پر عائد نہ ہونا چاہیے کیوں نہ سمجھا جا رہا ہے کہ
اس سال ۵۰ لاکھ خرچ کرنے کے بعد آئندہ سال ۲۰ لاکھ اور اس میں شامل کئے گئے ورنہ
کہ حکومت کا یہ خیال ہے کہ اس میں جو رقم لائی گئی ہے اور خاص طور حکومت
کو چونکہ اور حاصل ہے اسلئے ضمیمہ میں اضافہ کیا جا رہا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ
جب کبھی وقت ملے (اور وقت دینے کا اختیار اوس طرف کے معزز ممبر کو ہے
تو مجھے ہائیکورٹ کی بھی وقت دینا نہیں چاہیے) ان سارے معاملات کے متعلق جو ہے آج
تک جانچ کروں لیکن میں حکومت کے ایک ذمہ دار ممبر کی حیثیت سے عرض ہے یہ
قسم کا قانون منسوخ کرنے کے لئے تلوار بھی اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوں میں چاہتا ہوں کہ
اسکی جو بھی حیثیت ہو لیگل پوزیشن (Legal position) پر غور کروں لیکن
بادی النظری طور پر نہیں میں بعض دلائل چاہتا ہوں نہ میں بھی اوس رائے سے متفق
ہوں جو رائے آنریبل ممبر نے دی انہوں نے جو دلائل پیش کئے سارے میں سمجھتا ہوں
اسمیں بھی بعض جگہ غور طلب ہیں اور وہ رائے بھی ان کی سرسری بھی کیوں اسٹڈیڈ
(Studied) رائے نہیں ہی لیکن انہوں نے بھی ان دنوں کو محسوس کیا ہوگا
جن کو میں سلجھانا چاہتا ہوں اور اسکی پوری اسٹڈی کرنا چاہتا ہوں کہ کونسے مدات
ایسے ہیں جن کو کمپنسیشن (Compensation) نہیں دیا جاسکتا بادی النظر
میں میری بھی یہی رائے ہے کہ ان کو سرینڈر کیا جاسکتا ہے لیکن کال جانچ کرنے بغیر
ایسا نہیں کیا جاسکتا اگر بادی النظری طور پر ان کو بھی فسخ منظور کرلیا جائے تو
میں سمجھتا ہوں بلکہ یقین ہے کہ اس قسم کا لجسلیشن پسند نہیں کیا جاسکتا جاہے وہ
کیسا ہی پروگریسیو (Progressive) کیوں نہ ہو جائے اوس سے مراد
ریلیکس یا فرسودہ نظام کیوں نہ ختم ہوتا ہو اس طرح ان سلوگنس (Slogans) کو
زبان پر ورد کرنا تو ہمیشہ بہت آسان ہے لیکن جب ان اصولوں کو عمل میں لائے اور
قانونی شکل دینے کے لئے جو لمیٹیشنس (Limitations) ہوتے ہیں انکو
دور کرنا پڑتا ہے اور ذمہ دارانہ حیثیت سے ان پر غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ انکے
دوسرے سکشن کے بارے میں بھی اسٹیٹمنٹ آتا ہے میں ان تفصیل میں جانا
نہیں چاہتا اسکے متعلق ایک آنریبل ممبر نے ایک بحث کی ہے اور دوسرے نے دوسری
بحث ۲۲ سالہ وکالت کے تجربہ میں مجھے معلوم ہوا اور آنریبل اسپیکر بھی جانتے ہیں
کہ کسی قانون کے ایک سکشن کو کسطرح سے فریز (Phrase) کیا جاسکتا
ہے اور کسطرح انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیا جاسکتا ہے یہ ایک
مشہور بات ہے کہ قانون ایک ایسی چیز ہے جسکی مختلف تعبیریں کیجاسکتی ہیں ۔ جب

حکومت کسی قانون پر بھروسہ کرنا نہیں چاہتی ہے تو بل ممبر نے دی لیجسلیچر ایک دوسری چیز پیش کرتے ہیں لیکن کسی قانون کی بحث میں میں لیگل دو سرو کی رائے کو زیادہ مستند سمجھتا ہوں مگر گورنمنٹ ہی کے سبب کے لیگل ڈو سرو کی رائے ہے مطلب یہ ہو تو اور دوسرے لیگل لیومینریز (Legal luminaries) جو رائے دینے کے قابل ہیں وہ ہے رائے لے سکتے ہیں لیگل رائے کی رد ہی میں واقعات کی جانچ کرونگا مگر اسکے اگر قانون مانا جائے تو وہ قانون نہ ہوگا بلکہ ٹوٹا لیٹیرین گورنمنٹ (Totalitarian Government) کا قانون ہوگا نہ کہ ڈیموکریٹک گورنمنٹ کا میں یہ کہتا ہی یہ ایک سادھی سیدھی دفعہ ہے کیوں آنریبل ممبر نے اسکو ڈیلیٹ کرنیکی تجویز پیش کی ہے میں نہ سمجھ سکا یہ ایک ایسی نارمل دفعہ ہے کہ قانون کی دقتوں کو رفع کرنے کیلئے ہر قانون میں رکھی جاتی ہے تاکہ معمولی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو اسکو رفع کرنے کیلئے اس دفعہ کے تحت اختیار رہے ہر قانون میں کچھ لیگل سیکلاف اس قسم کی ہوتی ہیں جسکو آنریبل ممبر نے بھی

شری وی ڈی دیشپانڈے میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے اسکی جانب نہیں دی ہے

شری بی رام کشن راؤ میں نے یہ سمجھا کہ آنریبل ممبر نے موو کیا ہے

مسٹر اسپیکر آپ اس پر بحث اس طرح پیش کرسکتے ہیں کہ ممکن ہے کہا جائے

شری بی رام کشن راؤ مجھے غلط فہمی ہی کہ قابل ممبر نے موو کیا ہے جہاں تو میں آنریبل ممبر کو اور اس ہاؤس کو اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ کو کسی کو پیسے کر کے معاوضہ دینا یا بیک ڈور میتھڈ (Backdoor method) اختیار کرنا مقصود نہیں ہے یہ چیز صرف ایڈمنسٹریٹیو ڈفیکلٹی (Administrative difficulty) کو رفع کرنے کی غرض سے رکھی گئی ہے اور قانون میں اوور آل (Overall) کے طور پر رکھی ہے صرف اسلئے یہ اختیار حاصل کیا جا رہا ہے میں ہاؤس سے یہ درخواست کرونگا کہ اس بل کو متفقہ طور پر پاس کیا جائے میں آنریبل ممبر کے امینڈمنٹ کو قبول کرنے کیلئے اسلئے تیار نہیں ہوں کہ اسمیں مزید جانچ کرنے کی ضرورت ہے یہ بل جسکے ہر لفظ سے پورا ہاؤس متفق ہے متفقہ طریقہ پر پاس ہونا چاہیے جن حضرات کے فائدہ کی خواہش کیجا رہی ہے وہ ضرور اسمیں شامل کیجا سکتی اگر کوئی چیز ایسی نکل جائے کہ اسکو تھوڑا بہت معاوضہ دیے بغیر ختم نہیں کیا جاسکتا تو سکے بے علحدہ بل اس ہاؤس میں لایا جاسکتا اسلئے میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ اسکو گورنر کے بغیر امینڈمنٹ واپس لیکر متفقہ طور پر منظور کرے جس سے مجھے بھی امید ہوجائیگی اور میری ہمت بڑھیگی اور میں کچھ اور چیزیں پیش کرنے کے قابل ہوسکونگا ورنہ میں سمجھونگا کہ

میں جیسوریٹیز اشاوریشن میں بھی انشورنس کی خاطر نور کیا جائے دیا گیا ہے ہوئے
میں دوبارہ اپیل کرتا ہوں کہ یہ ترمیمیں واپس لے لی جائیں

Mr Speaker Now I shall put the amendments to vote
Shri B D Deshmukh

شری بی ڈی دیشمکھ جو کہ آنریبل منسٹر نے وعدہ کیا ہے کہ آئندہ
سیشن میں وہ اس قسم کے اور بل لائینگے جیسے انکے اس بیان کو مد نظر کرتے ہوئے
میں اپنا امینڈمنٹ واپس لیتا ہوں

(The amendment was by leave of the House withdrawn)

Mr Speaker Shri G Sriramulu

شری جی سری راملو جو کہ آنریبل منسٹر نے یقین دلایا ہے اسلئے
میں بھی اپنا امینڈمنٹ واپس لیتا ہوں

(The amendment was by leave of the House withdrawn)

Dr Chenna Reddy Mr Speaker, Sir, Is the withdrawal conditional ?

Mr Speaker No conditions regarding withdrawal Withdrawal is withdrawal

Mr Speaker Now I shall put the clauses in the Bill to vote?

The question is

That clause 2 stand part of the Bill '

(The Motion was adopted)

The question is

That clause 3 stand part of the Bill "

(The Motion was adopted)

The question is

That clause 8 stand part of the Bill "

(The Motion was adopted)

The question is :

"That clause 5 stand part of the Bill"

(The Motion was adopted).

The question is :

"That the schedule in the Bill stand part of the Bill"

(The Motion was adopted).

The question is :

"That the short title, commencement and preamble stand part of the Bill"

(The Motion was adopted).

Shri B. Ramakrishna Rao: Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That L. A. Bill No. XXII of 1952, be read a third time and passed".

Mr. Speaker : The question is :

"That L. A. Bill No. XXII of 1952, be read a third time and passed".

(The Motion was adopted).

Mr. Speaker: The Bill is passed.

(Cheers from Treasury Benches).

L. A. Bill No. XXI of 1952, The Hyderabad Lond (Special Assessment) Bill.

Now we shall take up L. A. Bill No. XXI of 1952. The first reading of the Bill is already completed.

Shri B. Ramakrishna Rao : Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That L. A. Bill No. XXI be read a second time"

Mr. Speaker: The question is:

"That L.A. Bill No. XXI be read a second time"

(The Motion was adopted).

Shri G Rajaram (Armoor) Mr Speaker Sir At this stage as per Rule No 86 sub clause 1 I move that this L A Bill No XXI be referred to a Select Committee

Mr Speaker The hon Member has not given any notice

Shri G Rajaram Even at this stage I can move, I think Sir

Mr Speaker For every amendment there should be prior notice

شری وی ڈی دیشپانڈے میں اس سلسلہ میں یہ خیال کر رہا تھا کہ میں اسٹیج ایسا ہے جس کا جاسکتا ہے مگر خیال یہ تھا کہ سکنڈ ریڈنگ کے وقت موو کرسکتے ہیں

Mr Speaker 'Any Member may move a motion as aforesaid by way of an amendment

یہ صحیح ہے ... نے کہا کہ میں اسکو لانا چاہتا ہوں لیکن اسٹیج ... موو نہیں کیا

شری جی راجا رام میں نے پہلے سرن گوڑ صاحب نے پیش کیا ہے

مسٹر اسپیکر ... ہے آپ نے پہلے ... بھی نوٹس دی

Anyhow I do not want to insist on notice But I am afraid that this may not be considered a convention of the House It may be stated afterwards that everytime I have waived the question of notice technically Tomorrow it should not be said that it is the established convention of the House The Member may please give his amendment in writing

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر یہ بل سلکٹ کمیٹی کے سامنے بھیجنے کے لیے ہاوس کے سامنے جو موشن آیا ہے اسکی تائید کے لیے میں کھڑا ہوں اس بل کو اس لیے سلکٹ کمیٹی میں بھیجنے کی ضرورت ہے کہ اس سلسلے میں غور کرنے کے لیے عوام اور ہاوس کو کافی موقع ملنا چاہیے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس بل کے کیا اثرات ہونے والے ہیں اگر اسکو عجلت کے ساتھ پاس کرلیا جائے تو ہاوس کو اسکی تفصیلات پر غور کرنے کا موقع نہ ملیگا

دوسری چیز یہ کہ باو آدم کے ... اسسمنٹ (Assessment) کا اصول ہے یہ کہا گیا یہ بھی کہا گیا کہ بادشاہ ہو یا راجہ ایک ...

حصہ وصول کرتا ہے لیکن مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ہم رہ و ور اساسوں کے
رح ور موڈل سسٹم کو ختم کرکے جمہوری حکومت شروع کر رہے ہیں جمہوری
دور میں ہر شخص کو اسکی زندگی گزارنے کے لئے کچھ ضروریات کو پورا کرنا ہے
س کے لئے اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) ای گئی ہے
کنامک ہولڈنگ کو چھوڑ کر جو باقی بچتا ہے س پر اسسمنٹ ہونا چاہیے او یہی
اصول ہے کانگریس جس زمانے میں کمیٹی ڈاری تھی اس وقت یہ سوال اٹھا ر جاتا
جاتا رہا کہ ایسا ہونا چاہیے ممکن ہے اس پر ایک عمل نہ کیا جاسکا ہو لیکن اب
اکسٹرا سسمنٹ (Extra assessment) کی صورت پیدا کی جا رہی
ہے اور س سے غریب اور متوسط کسان کو مستثنی بھی نہیں کیا گیا اس سلسلے میں
، روپیہ تک مستثنی کرنے کے لئے بھی ہاؤس میں امینڈمنٹ آیا ہے ممکن ہے ریونیو
منسٹر اسکو نہ مانیں اسلئے اگر سلکٹ کمیٹی میں اس پر غور کیا جائے تو کسانوں کے
کسی نہ کسی حصہ کو مستثنی کرنے کے بارے میں طے ہوسکتا ہے

دوسری چیز یہ کہ کمیٹی ایکٹ بھی ہاؤس کے سامنے لانے کے وعدے کیے گئے
ہیں ممکن ہے اس ایکٹ کے تحت کنامک ہولڈنگ طے ہو جائے س طرح طے
ہو جانے کے بعد ہم کسی حد تک مستثنی کر سکتے ہیں ان حدود پر بحث ہونا ضروری
ہے مسودے میں کس حد تک ضابطہ ہوا ہے اور س ضابطہ سے کاشتکار کو کیا فائدہ ہوا
ہے س پر بھی سلکٹ کمیٹی میں غور کیا جاسکتا ہے نیا کوئی گریڈیشن
(Gradation) ضروری ہے

یہ تمام باتیں ریونیو منسٹر کے سامنے رکھتے ہوئے مجھے امید ہے کہ یہ بل
سلکٹ کمیٹی میں بھیجدیا جائیگا

Mr Speaker The amendment that has been sent over to me is not in order The amendment, given notice of under Rule 86 reads as follows —

> That the Bill be referred to a Select Committee composed of seven members of the Assembly which will report to the House by 15th November 1952

What Rule 86 (*b*) says is —

> that it be referred to a Select Committee composed of such members of the Assembly "

So names should be given Unless the names of the Members are given this amendment cannot be moved The amendment in itself is defective

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر اس سلسلے میں اگر مری ممبر کا رجحان معلوم ہو جائے تو بہتر ہے انکے مشورہ سے نام دیے جاسکتے ہیں یہ ایسا ہے

شری سی راجہ رام اسی لیے نام نہیں دیے گئے ہیں اور اسپیکر صاحب پر چھوڑ دیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر ایسا نا مطلب کی بات ورنہ رول (۸٦ بی) کے لحاظ سے میرے لیے اسکے سوا کوئی چارہ نہیں کہ میں اسے نا منظور کروں

شری سی راجہ رام آپ اگر مناسب سمجھتے ہیں تو میں اب کہہ دیتا ہوں

مسٹر اسپیکر میرے مناسب سمجھنے یا نہ سمجھنے کا سوال نہیں رول کا سوال ہے

شری کے رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں جو امنڈمنٹ موو کیا گیا ہے وہ آرڈر میں نہیں ہے رول ۸٦ کے لحاظ سے امنڈمنٹ میں یہ تو نہیں ہوسکتا کہ کسی رکن یا اسپیکر پر چھوڑ دیا جائے کہ وہ خود سلکٹ کریں نام

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں جو امنڈمنٹ آیا ہے وہ آفٹر تھاٹ (After thought) ہے۔

شری ایم بی راؤ گوڑے اسپیکر اس میں غلط فہمی ہوئی ہے یہ ضروری Written ( ) دی جانی تھی اس پر نہیں سوچا گیا سوائے اسکے اور کوئی چارہ نہیں آپ نے اس سے پہلے رول ہونے کے باوجود اسکی اجازت دی تھی میں توقع کرتا ہوں کہ آپ اسکی اجازت دینگے۔

شری کے رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ غلطی کو نظر انداز کرنے کے بھی محدود مواقع ہوتے ہیں اگر کوئی غلطی بار بار ہو تو نظر انداز نہیں کی جاسکتی میں سمجھتا ہوں کہ اس پر مزید اصرار نہیں کیا جائیگا

شری بلرام واسدیو (گھونل) یہ ٹکنیکل پوائنٹ ہے

مسٹر اسپیکر (Not a technical point) سب امنڈمنٹ ہی آرڈر میں نہیں تو میں مجبور ہوں

اب جو امنڈمنٹس کلاز (۲) کے بارے میں آئے ہیں وہ ایک ساتھ لیے جاسکیں گے۔

شری داس راؤ دیشمکھ

श्री वामनराव देशमुख (मोमिनाबाद) – अध्यक्ष महाराज माझी पुरवणी सूचना अशी आहे की या ठिकाणच्या रिसच्या क्लाजमधील रिसच्या ओळीत जमीनीवर असे शब्द आहेत ते काढून त्या ऐवजी १०० रुपये किंवा अधिक जमीन महसूल देणाऱ्या जमीन मालकावर असे शब्द टाकावे

Mr. Speaker: Motion moved:

"That in line 3 of clause 3 of the said Bill for the words 'on lands' the following words be substituted, namely :—

'on land-holders who pay rupees hundred or more land revenue.'"

Shri K. L. Narsimha Rao (Yellendu—General). Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That in lines 2 and 3 of proviso to clause 3 of the said Bill, the words beginning with the words 'where assessments' and ending with the words 'Diwani areas' be omitted"

Mr Speaker: The proviso to clause 3 would then read as follows:

"Provided that the special assessment shall not be levied on the former non-Diwani areas". It means that you do not want any special assessment on the fomer non-Diwani areas. It comes to that.

PAUSE

Motion moved:

"That in lines 2 and 3 of proviso to clause 3 of the said Bill, the words beginning with the words 'where assessments' and ending with the word 'Diwani areas' be omitted."

Shri J. Anand Rao (Sirsilla—General): Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That after the proviso to clause 3 of the said Bill, the following provisos be inserted, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no pattadar or possessor paying 25 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'

Mr. Speaker: Motion moved

"That after the proviso to clause 3 of the said Bill, the following proviso be inserted, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no pattadar or possessor paying 25 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'

Mr. Speaker: Shri Daver Husain.

Shri Daver Husain: Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided further that the special assessment shall not be levied on such lands of the Taluqas, mentioned in the Schedule, which have been resettled at any time within the last 30 years before the first day of June, 1952, and the reassessed amount has already been imposed on those lands.'"

Mr. Speaker: Is this not covered in the original wording?

Shri Daver Husain: I am referring to particular cases in Nizamabad Taluqa.

Mr. Speaker: Motion moved:

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided further that the special assessment shall not be levied on such lands of the Talukas, mentioned in the Schedule, which have been resettled at any time within the last 30 years before the first day of June, 1952, and the reassessed amount has already been imposed on those lands.'"

We shall now take up supplementary amendments relating to clause 3. Shri Deshpande.

Shri V. D. Deshpande: Sir, I beg to move:

"That the following provisos be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no Pattadar or Shikmidar paying 50 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'"

Mr. Speaker: By saying, 'provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment', does the hon Member mean that the assessment should not be applicable to the rent of a tenant.

Shri Deshpande: Yes, Sir.

Mr. *Speaker*: Then, it amounts to negativing the clause!

Shri Deshpande: I mean, rent of a tenant and not the assessment. That is, the owners...

Mr. Speaker: 'No rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.' You mean, so far as the relationship between landlord and tenant is concerned.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, I would submit that the amendment moved by hon. Member for Sirsilla is also similar to this, namely:

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

شری وی۔ ڈی۔ دشپانڈے - اس میں پہلے ایسا ہے کہ.....

مسٹر اسپیکر - کیا یہ پہلے حصہ سے متعلق ہے -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - ہاں پہلے حصہ سے متعلق ہے -

The Minister for Law (*Shri Jagannath Rao Chandarki*): May I know, Sir, whether the rent can be increased? Rent is fixed according to the Tenancy Bill and there is no question of increasing the rent. How can this amendment be there, Sir?

An hon. Member: Rent is there In the Tenancy Act, there is a provision that rent will be fixed according to certain conditions and when there is a rule like that.....

Mr. Speaker: Condition changes and when the assessment increases, probably it may have effect on the rent. For example, now the land revenue is Rs. 60 and it is increased to Rs. 100. Will it not affect the rent that the tenant will have to pay to the landlord?

Shri B. Ramakrishna Rao: It all depends upon the terms of the Tenancy Act.

Mr. Speaker: So, ...

Shri B Ramakrishna Rao: If at all any amendment will become necessary, it will be to the Tenancy Act and not to this Act This only deals with the increased assessment. If at all any amendment will become necessary on account of this so as not to ......

Mr Speaker: But, it may affect the rent paid by tenant to the landlord.

Shri B. Ramakrishna Rao: That could not be done by way of an amendment to this Act, Sir. That is what my hon. Colleague was also saying. The hon. Member cannot bring any amendment with regard to the rent. The Tenancy Act is different .. . ...

Mr. Speaker: This amendment is not to the Tenancy Act. That is very clear. In this Act, of course, consequentially, there may be some effect.

Shri B. Ramakrishna Rao: What my hon. Colleague says is this—I am not saying whether that is a tenable argument or not—amendment cannot be brought to a provision in this Act. It is not in order because the question of increasing rent as a consequence of increased revenue assessment is one which is covered by the Tenancy Act.

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devi Singh Chauhan): Sir, under the Tenancy Act, the maximum rate has been fixed as ⅕th of the gross produce and there is a compulsion upon the landlords not to take anything in excess at the statutory rent. But, in no way, rent has been linked with land assessment. We are trying to enhance the land assessment here. So, if we want... ..

Mr. Speaker: Therefore, it would not affect the Tenancy Act.

Shri Devi Singh Chauhan: Hence if we want to put any restrictions upon the landlords that rent should not be increased, then we should make some amendment in the Tenancy Act,

viz that the present proportion of ¼th of the gross produce should not be changed So I think the amendment here is misplaced and not in order

سری وی ڈی دیشپانڈے اس سلسلہ میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
اریل ... اس حال میں ہیں کہ جو رینٹ ہر جگہ طے ہو چکا ہے لیکن میں کہوں گا
کہ ... رینگا ... کسی کا ... روپیہ رینٹ دینے کے بعد ...
... سلسلے میں سمجھتا ہوں کہ رینٹ پر اس کا اثر پڑیگا لہذا اس
کو یوں رکھنا چاہتا ہوں

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment where assessment forms part of rent'

Shri Devi Singh Chauhan Assessment never forms part of any rent It is a charge upon the ownership of the property and landlord has to pay it

Shri Raja Reddy (Sultanabad) May I say something Sir ?

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ اس کا حال یہ ہے کہ گروس کراپس (Gross
Crops) سانڈرڈ ہے لیکن یہاں تو سارے میں کوئی سوال نہیں ہے گروس
پراڈکٹ (Gross Product) پر رینٹ (Rent) قائم کیا جاتا ہے

سری جگا ایم راؤ جے ایڈرگی ... یہ تھا کہ رینٹ میں اضافہ نہ کیا جائے
رینٹ کے متعلق کوئی سوال نہیں کیا جاسکتا اور نہ رینٹ بڑھانے کے لیے کوئی اسسمنٹ
ہوسکتا ہے ... بالفعل رینٹ کا اس بل سے کوئی تعلق نہیں ہے رینٹ کے کنڈیشنس
میں کوئی اسسمنٹ لانے سے رینٹ میں کوئی اضافہ نہیں ہوسکتا اور نہ ایسا اسسمنٹ
رد رینٹ ہوسکتا ہے

سری راج ریڈی ... قانون مولداری کا جو دفعہ یہاں رکھا گیا ہے اسکے متعلق
سمجھتا رہا ہے کہ عملاً مولدار کا وہی رینٹ ہوتا ہے جیسا کہ وہ معاہدہ کرے
یا اگر وہ اسکو مقرر کروانا چاہے تو ریونیو کے پاس جاکر مقرر کرواسکتا ہے میں
سمجھتا ہوں کہ رینٹ تمام فیکٹرس کو دیکھکر ہی مقرر کیا جاتا ہے لیکن یہاں سوال
نہ یہ ہے کہ رینٹ میں اضافہ ہو یہاں سوال یہ ہے کہ مالگزاری میں جو اضافہ ہو اسکی
وجہ سے رینٹ میں اضافہ نہ ہو مثلاً یہ کہ جس وقت لگان مقرر کیا جائیگا اسکے بعد
رینٹ میں اضافہ ہو اسپیشل اسسمنٹ کے متعلق ہی یہ سوال ہے اضافہ کرنے کے لیے
یہ ترمیم نہیں ہے اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ لائی جاسکتی ہے

(Shri Devi Singh Chauhan rose in his seat)

Mr. Speaker: The only thing is, let us have the provisions of the Act before us.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, That would only come in at the time of discussion of the amendments.

Mr. Speaker: On this ground alone, how can I disallow this amendment ?

Motion moved:

"That the following provisos be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'

'Provided further that no Pattadar or Shikmidar paying 50 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.' "

Mr. Speaker: Shri Srinivasa Rao.

Shri Srinivasa Rao (Dichpalli): Mr. Speaker, Sir, I beg to move :—

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided further that the special assessment shall not be levied on such lands of Nizamabad taluqa which have been resettled under Nizamsagar Scheme, and the reassessed amount has already been imposed on them.' "

Mr. Speaker: '...... of such lands of Nizamabad taluqa which have been resettled under Nizamsagar Scheme....' How is this Bill going to affect that ?

(Pause)

In the Schedule—No. 29, Nizamabad—there is a proviso to that and there are also certain conditions in clause 3. 'In the taluqas where resettlement is due......'

شری است ر ملّی - اس چیز کا تعلق نظام آباد کی ان اراضیات سے ہے جو کہ نظام ساگر اسکیم کے تحت ہیں۔ اس اسسمنٹ کے اور بیان کی ہوئی اراضیات کو سوٹ (Suit) کرنے کیلئے لایا گیا ہے ۔

مسٹر اسپیکر - ایسا ہے ۔ ۔ ۔

شری اننت ریڈی - میں ایسا ہی سمجھا ہوں ۔

شری انا جی راؤ گوانے - جو الفاظ جدول میں ہیں اس سے ان رہ لازم ہے کہ

'. . .and for each subsequent year at the rates shown in the same schedule......'

Mr. Speaker : 'In the taluqas where resettlement is due' That is the first condition.

Shri Annaji Rao Gavane: Sir, the taluqas where resettlement is due has been shown......

Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) : There seems to be some misunderstanding and I think it is on the basis of that misunderstanding that the hon. Member for Nizamabad has given notice of an amendment. I wish to clear that misconception.

Clause 3 of the Bill clearly says :

"In the taluqas wherre resettlement is due and shown in the schedule there shall be levied a special assessment on lands for the year commencing on the 1st day of June, 1952............"

The taluqas may be due for resettlement but special assessment will be levied only on those lands in those taluqas which have not been reassessed. Even in those taluqas where resettlement is due, if some lands have already been assessed in the recent years, certainly no special assessment will be applicable. The clause is quite clear on this point and I do not see why any amendment is necessary in order to make it clearer.

Shri Annaji Rao Gavane : Then the hon. Minister can delete the words in the clause 'and shown in the schedule'. The hon. Minister has shown those taluqas which are due for resettlement. It is giving such a meaning.

Shri B. Ramakrishna Rao : True, those taluqas are due for resettlement in general; but in those taluqas there may be

lands which have been reassessed already and they will not be liable to special assessment now.

Shri V. D. Deshpande: "In the taluqas where resettlement is due and shown in the schedule", these words in the clause could have been properly worded, as, say, "such lands in the taluqas ....." Some such clarification appears necessary. Now, the general feeling is that in these taluqas resettlement is due and the meaning, as has been explained by the hon. the Chief Minister, is not quite clear. I therefore suggest that the said words may be amended so as make it clear that differentiation will be made between lands in a given taluq on which settlement has already been there and those lands in respect of which there has been no settlement. If the desired clarification can be effected by means of an amendment, then the present amendment need not be there.

Shri B. Ramakrishna Rao: Generally speaking, those taluqas are all due for resettlement. No resettlement has been made in those taluqas which have been shown in the schedule. That is why it has been laid down "In the taluqas where resettlement is due and shown in the schedule". That wording is perfectly clear and there is nothing wrong. In those taluqas special assessment will be levied, but there will always be an exemption: for example, when it was pointed out that Ex-Jagir villages have also been included, a special proviso was added in order to exempt them. Like that, even in the taluqas which have become generally ripe for resettlement those lands which have been reassessed 10 or 15 years ago—just as in Nizamabad, it has been represented that under the Nizamsagar Project, certain lands have been reassessed 10 or 15 years ago—will certainly be exempted from the special assessment, and clause 6 of the Bill makes the position clear:

"The Government may, by notification, and subject to such restrictions and conditions as may be specified therein, exempt in whole or in part......"

These two powers have been taken by the Government in order to grant exemption in favour of such lands and such pattedars.

Clauses 3 and 6 taken together give ample power to the Government to grant exemptions and it is understood that so

far as the intention of the Government is concerned, it is not those lands and those pattadars whose reassessment has taken place recently say within the past 30 years should be made liable That is the intention If there should be any vagueness about it it may be pointed out and I shall look into it

It is understood '

سری وی ڈی دیسائی کے حسب ذیل

سکی وجہ سے لیک میں (Litigation) کا سرچ ہو جائیگا میں وجہ سے
میں اسطرح کے کوئی الفاظ ہونے چاہئے کہ

Provided that for such lands where settlement has taken place in those taluqas as well no such extra assessment will be there

کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ جائیداد ہے وہ کا حافظ رکھنا چاہئیے ور اسکا الڈ یکس
بہت صاف ہو جانا چاہئیے کہ سکو کلئیر کر دیا جائے تو اچھا ہوگا

Shri B Ramakrishna Rao Let the other amendments be all moved Sir Then I shall consider

Mr Speaker Shri Srinivasa Rao hon Member for Dichpalli has moved his amendment and I was just looking whether that amendment could be allowed or not I find there is some vagueness in it

Shri B Ramakrishna Rao The amendment of the hon Member for Nizamabad and the amendment of the hon Member for Dichpalli are on the same lines

سری گوپال کی گنگا ریڈی (ضلع عام) مسٹر اسپیکر حسب ذیل
حل ایک ل نمبر (۲) میں پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں

دفعہ (۳) کی موجودہ شرط کے عاوہ حسب ذیل شرط بڑھائے جائیں

مزید شرط یہ ہے کہ مالگزاری میں اضافہ اراضی عائد نہیں کیجائیگی
جو روپیہ سے کم مالگزاری ادا کرتے ہیں

اور مزید شرط یہ ہے کہ ادم دوم وغیرہ عائلی کے تحت اراضی اس
مالگزاری خاص سے مستثنی رہینگے

مسٹر اسپیکر اسکے متعلق کلاز نمبر (۶) میں گنجائش ہے ۔

Clause 6 of the Bill is to the effect that The Government may by notification and subject to such restrictions and conditions as may be specified therein exempt in whole or in part—

(1) any land from the levy of special assessments under this Act

(2) any class of Pattedars from special assessments under this Act

یونین میں بعض ریسر کمیشن کے حسب گریسس دینے کے متعلق حافظ حکیم ہی نہیں ہا دراصل یہ سیسی کی جاسکے اور دو ی حصر ہے د و کے ما میں ملے م سکی ہے

مسٹر اسپیکر راؤ گو اپنے کلاز نمبر (۶) میں یہ لفاظ ہیں

The Government may exempt in whole or in part—

و سکا ہے ہے کہ گو ہمیں لے اے طور ہمارے لیے ہیں میں لیے ہ اسدسب پیش کیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر اگر سا ہ و ہ اسکی مصلاب برہ جاسکی گر سا اسے ما رکھے ہ ہ ک و ڈکلاسیں اور سلاول کا میں کے حق میں کرنا تا ضیاق کرتے ہیں م ہ ل

Of course I will leave it to the House

شری وی ڈی دیسائی ے موجب میں کہ ہ ہاوس کے ے لایا ہ ھا ہ ل

According to Rule 81 of the Provisional Rules of the Hyderabad Legislative Assembly, after a Bill has been introduced or in the case of a Bill published under the proviso to Rule 80 after such Bill has been published the Bill and the Statement of Objects and Reasons shall be translated into such recognised languages as the Speaker shall deem necessary and such translations shall be published in the Gazette

معیا حال ہے ہاوس میں اس و رو ع ل ہی ہ ھاتھ نہیں ہاو کے ہے ک
ر م اردو میں سی کنگی ہ کہ ایسے چھپے ہ برس ہیں ہ ۸۱ ی ہی جانے
اسلیے بل کا رہ ہ ہ ا ضروری ہے ا لیے میں ر روزی سحس ا ل ک کہ اس
سکس (۸) کی آمد ط ا ادار ہ کیا ہے و سکے طاس ع ل کیا ہے

شری بی۔ رام کشن راؤ مں اسہ اط ای دلاا حاماهرں ی اگلے۔ں سے
ہ رں (و ا) ک ردی ری ا ای کھانگی

Mr. Speaker: Motion moved·

"That the following provisos be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely.—

'Provided further that special assessment shall not be levied on such landholders who pay less than Rs. 50 land revenue.'

'and Provided still further that the Schedule Caste and Schedule Tribe landholders shall be exempted from the special assessment.'

Shri Uddhava Rao Patil (Osmanabad-General): Speaker, Sir, I beg to move "That after the proviso to clause 8 of the said Bill, the following provisos be inserted:

"Provided further that special assessment shall not be levied on such landholders who pay Rs. 50 or less than Rs. 50 land revenue."

"and Provided still further that the Schedule Caste and Schedule Tribe landholders shall be exempted from the special assessment."

Mr. Speaker : Is not this amendment same as the previous one? I think, it is practically the same. It need not be moved.

Now, there will be general discussion regarding clause 8 of the Bill.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, there is another amendment in the name of the hon. Member for Manthani.

Mr. Speaker: That relates to the Schedule. I am, at this stage, taking amendments relating to clause 8. Of course there are certain amendments relating to clause 5 which we shall take up later on.

I do not propose to take Shri Waman Rao Deshmukh's amendment for discussion, because his amendment is that

5

for the words 'on lands' in line 8 of clause 3 of the Bill, the following words be substituted

on landholders who pay rupees hundred or more land revenue ' If this is passed then there is another amendment regarding Rs 50 We will not be able to take it up then (LAUGHTER)

Shri V D Deshpande There is also an amendment regarding payment of Rs 25 land revenue

Mr Speaker Is it so?

Shri V D Deshpande Yes it is amendment No 3 standing in the name of Shri J Anand Rao

Mr Speaker I would then call Shri J Anand Rao to speak first on his amendment

اس بل کسی دن اس بل رکھی مہم رہے نہ رہیں کیں ری سمجھ کے مہم رہے
یہی اسر روپی ڈال ہے ور کہا ہے کہ دور میں عادہ ہو گا ہے اور عمول میں ۵۰
گنا زیادتی ہوگئی ہے میں لیے کاشتکاروں کی مالگزاری میں جو اضافہ کیا جارہا ہے اسکی
وجہ سے انہیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی اور نہ یہی کہا گیا ہے کہ پہلے جو سٹلمنٹ ہوا
تھا اور اوس زمانے میں جو مالگزاری مقرر ہوئی اسکا مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ
یہ معمولی سا اضافہ ہے اور اسکو دست کر اقابل عمل نہیں ہے لیکن میں یہ واضح
کرنا چاہتا ہوں کہ کاشتکاروں کو جو

Mr Speaker That stage is over Now confine yourself to the amendment moved by you General Principles need not be discussed now

امنڈمنٹ کی حد تک بحث کیجائے

شری جے انند راؤ۔ اسسمنٹ میں جو اضافہ ہو رہا ہے اوسمیں یہ امر ملحوظ
رکھنی چاہیے کہ جو بڑے بڑے لینڈ لارڈز ہیں اور مالدار ہیں ان پر اسکا اثر پڑے اور
جو چھوٹے چھوٹے پٹہ دار یا کاشتکار ہیں ان کو اس سے معافی ملنی چاہیے اور جن لوگوں
پر اسسمنٹ عائد ہونا چاہیے وہ ۲۵ روپے یا زیادہ رقم مالگزاری ادا کرتے ہوں

Mr Speaker We may close the discussion now, as no hon Member rises to speak on the Bill

Shri V D Deshpande Sir it is already 4 P M

Mr Speaker There is still 2 minutes more

سری کوپی ڈی گنگا ر بلدی ہ ل سکس کے وسے میں ھ ھے ہیں ں کے دیے (विषय) میں کہیں کہہ چکا و ی سلسلہ میں ہی سے م بھی ں کی ہے میں سمجھا وں کہ ل ک ں کرنے سے پہلے وسکہ سارے وف وسائل ھ د ے (सुझाव) ے کام بہیں لیا گیا

مسٹر اسپیکر س عصہ میں ہ ے کی ضرورت ہیں ہ ے ہ ہ رو کی حد تک م سیں کی گے ہیں ر ہمسا کروں

سری کوپی ڈی گنگا ر بلدی میں ہ رو ہ کی م کے وسے ھی ہی کہہ رہا ہوں ھا ے د پاس ہ ھ عرب کسان ھے و ھ ہ رو ہ ہ کم ما گزاری اد کرے ھیں ں کہ بہت کسب (कष्ट) ھے اگر وہاں ہ کر ھم دیکھیں و معلوم ھوگا کہ ھمارے ں کسانوں کی حالت کسی ہ ہ ھے ھا ے علاج میں ہے بھی کسان ھیں جن کے اس جم روری کے لیے بک بھی حماس ہیں رھیے و جب د لوگ ساہ کاروں سے سمہ وغیرہ لیے ھیں ہ و ساہ کار د رھا ہ با سد لگانے میں ہے بھی لوگ ھیں جن کے پاس لاگ لاگری کے لیے سب ہیں ھ با ورو ا ہ کے ط ر د ے سے لیے ھیں سے کسان بھی ھیں جن کے اس کاسب کے لیے دی مل ہیں ھوئے ملک و لوگ ہارے کے نا ک ے کے مل لالیے ھیں ہے لوگوں ر اگر اس ٹیکس کا ھ لگایا جائے تو و بہت با وس ھو جائیںگے اں طرح یہ اگر ان ر ی رو ہ ۲ ا ہ ٹیکس لگادیا ہ سکا تو و ور زیاد تکلیف میں مبتلا ھ ہ سکے گر ھم وہاں جا کر دیکھیں و ان کے دکھ تکلیف میں سے ہ ہ ہ ہ ہیں ان کی اصل حالت معلوم ھوگی یہاں سے ھا ہ میں علم لکر ں ر ٹیکس لگانا نامناسب ھوگا وہاں و ایسے بھی کسان ھیں کہ جن کے پاس رھنے کو مکان تک نہیں ھیں ایسے لوگوں ہ ر و ہ (Revision) کے جانے سے ٹیکس لگانا کہاں تک درست ھوسکتا ھے اگر اب ان لوگوں کی رسائی کا ہ و ے کیا جائیگا تو کسانوں ر کاں ہ ہ ہ ہ ہوگا ور اسباب کو لوٹ معاف کرے کا موقع ملیگا اور ہ لوگ ان ڈھ کسانوں سے نا ہ اٹھا سکیں گے ھمارے بعض علاقات جیسے اوسور کموٹ وغیرہ میں جو گونڈ وغیرہ ھیں ان ر بھی ٹیکس لگانے کی کوشش کی گئی ھے لیکن میں یہ کہونگا کہ دفعہ (۲) میں م لانے کی گنجائش میں موجود ھے ھم اس سلسلہ میں کوئی اسد ب لا کر وسکو دور کرسکتے ھیں لہٰذا میں خواہش کرتا ھوں کہ میں نے جو ترمیم لائی ھے اسکو سارا ھاؤز قبول کرلے

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock

The House re assembled after recess at Half Past Four of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

శ్రీ జి. ఎస్. ఎరుకల్ రావు—(ఇల్లందు)

స్పీకర్ సర్

నేను ఈ బిల్లుమీద మాట్లాడేటప్పుడు నేను ఈ మొత్తం బిల్లును వ్యతిరేకిస్తూ ఉన్నట్లు ఎవరికైనా అభిప్రాయం మీకు కలిగి ఉండవచ్చును అయితే నేను ఎంత వ్యతిరేకించినప్పటికీ ఇది హౌసువారి ఆమోదం పొందుతున్నట్లు అయింది అందుచే కన్వీనియన్సు ఇప్పుడు ఈ అమెండ మెంటు తెచ్చాను ఈ బిల్లులో 3వ క్లాజు ఎట్లైతే ఉన్నదో ఈ అదనపు పన్ను తీసుకున్న భూముల నుంచి క్రితంలోని నాన్‌దివాని ప్రాంతాలలోని భూములు అన్నింటిమీద పన్ను వసూలుచేయ టానికి అవకాశాలు ఉండటానికి వీలవుతుంది అంటే క్రితంలో నాన్‌దివాని ప్రాంతాలుగా ఉంటూ ఈమధ్య ఎత్తివేయబడిన జాగీర్లు ఇనాములలో సమానంగా శిస్తుపొందిన వాటిమీదకూడా ఈ పన్ను వర్తింపజేసినట్లుగా తేల్చుతోంది ఆభాగాన్ని వేరుచేస్తూ ప్రభుత్వం ఈ బిల్లును తెచ్చింది అయితే ఇప్పుడు మనం ముఖ్యంగా తెలుసుకోవలసినది ఏమిటంటే ఎత్తివేయబడిన జాగీర్లలో ప్రజానీకం యొక్క జీవితప్రమా ణము పోల్చి చూసినట్లయితే మనవద్ద ఉన్న దివాని ప్రాంతాలలోని ప్రమాణము పోల్చి చూచినట్లయితే మనవద్ద ప్రజానీకం అధికంగా మెరుగుపడివుంది వారు నానావిధాల బాధలు పడుతున్నారు మెరుగు ఇదివరకు ప్రభుత్వం వలన కూడా కృశించిపోయిన చిక్కు అవస్థలకై బాధపడుతున్నారని మనమందరం ఒప్పుకొంటాము అటువంటివారిమీద ఈ బిల్లుద్వారా అదనపు పన్ను పెంచుట అన్యాయం దాన్ని సమర్థించుటకు అనేక విధాలుగా చెప్పడం జరిగింది రీసెటిల్మెంటు (Resettlement) కాలమందు పాతప్రభుత్వంయొక్క చట్టము ప్రకారం ఇండివిడ్యుల్ (Individual) వ్యక్తిమీద మాత్రమే మాలగుజారి పెంచవచ్చునని గ్రామాలమీద ఒక శాతం కాకుండా మీద ఆ శాతము పెంచే అధికారము ప్రభుత్వానికి ఉండదని అయి నప్పటికీ ఆవిధంగా కాకుండా కొంతమొత్తాన్ని మాత్రం పెంచుటకు ప్రయత్నము జరుగు తోంది కావున అభ్యంతరాలు చూపుతూ ఎందుకు కాదని వాదించటం జరుగుతున్నది అయితే ఒక ఒక సిద్ధాంతాన్ని బలపరిచేటప్పటి వాదనకాదని స్పష్టంగా గ్రహించవలసి వుంటుంది ఆ విధంగా పాతచట్టాలను చేసే అధికారం మనకుంది శాతము ఇరవై అయితే కాదు ఇంకా పెంచవచ్చును అనే ఒక చట్టం ఉన్నాకూడా దానిని రద్దుచేసి దానిస్థానంలో పాతశిస్తులు ఆ శాతం తగ్గించవచ్చును అనే మాటవచ్చును సృష్టించే అధికారంకూడా మనకు వుంది పాత చట్టాలు ఏమి చేస్తున్నాయని చూడటంమాత్రమేనున పనికాదు ప్రజానీకానికి బాధ దాయకంగా వాటిని ఎదిరించవలసిన బాధ్యత మనమీదవుంది కావున అది ఏమైనప్పటికీ చేయడం ఏవిధంగా నష్టమో మనం పరిశీలించాలి వెంటనే చేయాలి ఇప్పుడు ముఖ్యంగా జరుగుతున్నది ఏమిటంటే ఈ 10 తాలూకాలలో ఎక్కువభాగంగా అంటే దివానిప్రాంత రైతాంగముమీద పన్ను పై ఒకసారి గాక క్రితంలో జాగీర్దారీ నాన్‌దివానిగా ఉంటూ ఇప్పుడు ఎత్తివేయబడిన ప్రాంతాలలో ఎకరా గా శిస్తులు కేవలం వాటిమీద ఈ అదనపు పన్ను ఎక్కువకే వుందో అది తగ్గుతుంది అవి వాటిని దీనిలో ప్రత్యేకంగా చేర్చడం జరిగింది అది ఒక విధంగా నాన్‌దివాని ప్రాంతాలభూములు ఎక్కువ వున్నాయో ఎత్తివేయబడిన జాగీర్ల పన్నుకు సమానంగా తేలిన వాటిమీద ఈ పన్ను పెంచుటకు యత్నం చేస్తున్నారు శిస్తులు ఎత్తివేయబడిన దివాని ప్రాంతాలకు సమంగా తగ్గించినప్పటికీ పాత నాన్

దాని ప్రాంతం వ్యత్యాంగం అనేక బాధలలో ఉన్నారు ఇంతవరకు వారు లంఘ (ప్ప వెల చుట వచ్చార వాంమీద ఆ కారణంగా ఈ పన్ను రాబడ్డ గా నే న్యాయం కాదని ఎందుయున పద్ధతికాదని గుర్తున్నట్లు ప్రభుత్వం తెలంగా ణానంగా శిస్తు ప్రత్యేకం కేగ చెల్లించవలెన్నట్లైన వాన్చుంటాని ప్రభుత్వం ప్రభుత్వాలలో దీవాని ప్రభుత్వాలలో కొంతయ ఎవిధంగా కూడా ఆ కారయు కా ఉండంటే రాయితా తిరుగకూ తన ఆదారం తమ తే టెన్ను వానికి కాల తరవాత ఎక్కం ట్టనవానిం మానస్లైన పని ఇచ్చి నేటువరకు ఇవ్వరు గా ంటున్నారు కాబట్టి తప్పని ఎంగా ఈ ఎవిని నిర్వహించడ ఉని ఏ విధంగా ఉంగా హైదరాబాదు ఎంస్థానము క్షేత్రాంగం పాల ప నేకవిధాల దోచుకొంటుచున్నారు కాంగ్రెస్ వాన్చుంటాని ప్రభుత్వం గా వృత్తు గాక ఎక్కువున్నారు ఎవన్నేన్నవి ఆ ప్రాంతంలోని వార నేటికి మానవుంగా బోట్లుగా గుంప స్థితిలో కిద్దన్నం అందరూ అంగీకరించినదే వాని ఎవాని ఎయూలను ఎంవర ప్రాంతాలలో పాటుబడుచున్నారు కావున వారిమీద ఈ ఉఁప్పులు వేస్తున్నారని ఎం చేయని చెప్పడం వారి అన్యాయం చేయడంగాగలదని చెప్పకర్పుడు దివాని ప్రాంతా ప్రాణావిలం కూడా దోపిడీ గుర బయ వారు వాని దివానిలో ప్రజం ఎట్లాస్త్రాల ఈ రోజు బాధలు పడుచున్నారో వారి అట్లా బాధలు పడ్డారు కావున వ్యక్తి వా కద ఉద పన్నులు విధించి కష్టాలకు గుంపేయడం తగదని కాగా ఎంవర ప్రాంతా ఆ నూరంగా ఈ నుద్ధ ఎవరించబడిన పాత వాన్చుంటాని ప్రాంతాంమీద ఈ ఉఁప ఎక్కువ చేయడం ఎరాం ప్రాంతాయు ప్రజలయెడల అన్యాయం జరు దంపూర్తేసి కాగలరు కావున నేను అమెండుమెంటు తెచ్చాను ఈ మంత్రులు ప్రభుత్వమువారు ప ని చెప్ప కాబట్టి ఆ భాగాన్ని ఉపసంహరించుకొంటారని ఆశిస్తూ నేను ఇంకటిలో విరవిస్తున్నాను నాకు కొం తమ బల వచ్చవలసిందిగా పద్ధతి ఉదంపి కోరుచున్నాను

श्री वामनराव देशमुख (मोमिनाबाद जनरल) अध्यक्ष महाराज मी या विधेयकाला पुरवणी सूचना आणली आहे ती अशी आहे की १०० किंवा त्या पेक्षा जास्त धारासारा देणाऱ्या जमीन मालकांवर हा वाढीव सारा आकारण्यात यावा याप्रमाणे ५० रुपये व २५ रुपये असणाऱ्या जमीन मालकांकडून हा नवीन सारा घ्यावा अशाही सूचना आल्या आहेत मी आता १९५१ साली झालेल्या खिरगणतीचे आकडे आपल्या समोर ठेवतो १९५१ साली की खिरगणती झाली तीवरून असे दिसून आले की शेतीवर सुमारे २५ कोटी लोक जगत आहेत इतर व्यवसायावर सुमारें पावणे अकरा कोटी लोक जगत आहेत या २५ कोटीमध्ये स्वतः च्या मालकीच्या जमीनीत शेती करणारे लोक जवळ जवळ पावणे सतरा कोटी आहेत बटाईने जमीन घेऊन शेती करणारी कुळ सराधारी तीन कोटी आहेत ५६ लाख मोठ शेतकरी आहेत आणि ४ कोटी शेतमजूर आहेत १९४१ च्या खिरगणतीत मध्यम शेतकऱ्यांची ही संख्या याहून फार कमी होती व शेतमजूर कमी होते पण आता शेतमजूराची संख्या वाढली आहे व लोक असे म्हणतात की महायुद्धामुळे शेतकऱ्यांची स्थितीत सुधारणा झाली आहे त्यांनी या आकड्यांवर विचार करावा म्हणजे असे लक्षात येते की गेल्या दहा वर्षात शेतकऱ्यांचे सत्यानाश झालेले आहे पण आता

वरील आकडे पाहिल्यास आपणास असे दिसून येईल की गल्या दहा वर्षापूर्वी शेतीचे मालक असलेले कितीतरी शेतकरी आज शेत मजुराच्या रांगेत जाऊन बसले आहेत

चीफ मिनिस्टरनी काल्च्या आपल्या भाषणात असे सांगितले होते की आपल्या देशात शेकडा ८५ टक्के लोक शेतकरी आहेत अर्थात शेतकऱ्याकडूनच अधिक अधिक कर येणे स्वाभाविक आहे ज्याप्रमाणे पाण्याची वाफ होते आणि पुन्हा वाफेचे पाणी होऊन तेच आपल्याला मिळते त्याच प्रमाणे शेतकऱ्याकडून जो कर घेतला जातो त्याचा फायदा पुन्हा निराळ्या रूपाने त्यानाच मिळतो

छोट्या छोट्या जमीन मालकांच्या जमीनी गल्या २५ ३० वर्षात मोठमोठ्या मालकांच्याकडे गल्या आहेत म्हणून माझे असे म्हणावयाचे आहे की जो जमीन मालक १०० रुपय महसूल देतो त्याच्यावर हा कर लादण्यात आला तर कहान शेतकरी वाचतील

हिंदुस्तान सरकारने एक कृष्णमाचारी समिती नेमली होती त्या समितीच्या अहवालातील पान तेरावरील ८९ कलमात वाजवी किंमतीची व्याख्या खालीलप्रमाणे केली आहे

शेतकऱ्याच्या उत्पादनाचे कामी उत्तेजन मिळावे म्हणून त्याला उत्पादनासाठी जो खर्च येतो तो व त्या सर्वावर शेतीच्या धंद्याची तुलना करता यण्यासारख्या इतर धंद्यात मिळतो तितका नफा देऊन जी किंमत ठरविण्यात येईल त्या किंमतीला वाजवी किंमत म्हणता येईल

हिंदुस्तान सरकारचे माजी युद्धकालीन अन्नमंत्री श्री सी पी श्रीवास्तव यानी असे सांगितले की शेतकऱ्याला त्याच्या मालाचा जो भाव मिळतो तो योग्य प्रकारे मिळत आहे किंवा नाही हे भाव ठरविताना विचारात घतले पाहिजे हिंदुस्तानातील अन्न परिस्थिती हिंदुस्तान सरकार प्रकाशन पान (६४)

आता आपल्या समोर जे बिल आणण्यात आले आहे त्या प्रकारे शेतकऱ्यावर कराचा बोजा टाकताना असा विचार केला पाहिजे की या बरोबरच त्याच्यावर सेल्स टॅक्स अथवा कपाशीचा टॅक्स या दुसऱ्या मार्गाने आणखी कर बसविण्यात येत आहे स्वतः मुख्य मंत्री सांगतात की शेतकऱ्यांची परिस्थिती चांगली नाही पण प्रत्यक्ष कर बसविण्याच्या वेळी मात्र ह्या गोष्टीकडे लक्ष दिले जात नाही श्रीमंत शेतकऱ्यावर कर लावा असे का म्हणतो ? असे पुसविण्यात माझा हेतू हा आहे की श्रीमंत शेतकरी आपल्या जमीनीवर कर कायम ठेवून आपल्या भांडवलाने उत्पादन वाढवू शकतो पण गरीब शेतकरी मात्र अशा प्रकारे आपले उत्पन्न वाढवू शकत नाही कारण त्याच्यात ती ताकद नसते त्याच्याजवळ जमीनीही वाढविण्यास पैसा नसतो त्याने जर आपल्या जमीनीत उत्पादन वाढविण्याचा प्रयत्न केला तर तो कर्जबाजारी होतो व काही दिवसानंतर त्याची जमीन सावकाराकडे जाते जमीन मालकीचा नसल्याने मेहनत करता येत नाही या योगे जमीनीचा कस नाश पावी होईल व उत्पादन वाढावे तितके वाढणार नाही उत्पादन वाढविण्यासाठी सरोबर सरकार कडे ज्या सवलती मिळावयास पाहिजेत त्या मिळत नाहीत शेतकऱ्यास शेतीकरिता आविल विहीर देण्यासाठी व नांगर बी बियाणे इत्यादि इतर आवश्यक बाबीसाठी सरकार कारणकामी तगाई देते जी तगाई देण्यात येते ती योग्य अशा माणसांना मिळत नाही ही तगाई गरजूना

न मिळता श्रीमंत सावकाऱ्यालाच मिळेल अशा स्थितीत सामान्य शेतकरी फायदे अपवादाने घेऊ शकत नाही

मला एक पूर्वीची गोष्ट आठवते ती सांगतो एक माणूस दुसऱ्या गावाला दोन पायल्या ज्वारी घेऊन आपल्या घोड्यावर बसून चालत होता त्याला वाटले की ज्वारीच्या गाठोड्याचे व त्याचे ओझे मिळून घोड्याला अधिक त्रास पडेल म्हणून त्याने ते गाठोडे स्वतःच्या डोक्यावर घातले व आपण घोड्यावर बसला आता घोड्यावरचे ओझे कमी झाले असे त्याला वाटले त्याच प्रमाणे सरकार प्रत्यक्ष कर न लावता अप्रत्यक्ष कर लादीत आहे

ही परिस्थिती लक्षात घेऊनच मी दुरुस्ती सूचना आणली आहे तिला या सभागृहाने मान्यता द्यावी

سری داور حسین مسٹر اسپیکر مجھے اس امنڈمنٹ کے سلسلے میں ... عرض کرنا ہے اصل ... بل میں کیا گیا ہے میں امنڈمنٹ اس سے مطابقت رکھتا ہے لیکن لفاظی سے کچھ غلط فہمی ہو سکتی ہے اسلئے میں نے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر (Hon Member for Nizamabad) نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں

سری داور حسین مسٹر اسپیکر اسکے بعد مجھے کچھ عرض کرنا نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر جو امنڈمنٹ میں نے پیش کیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ ... بل کا ... ہولڈروں ... ہاؤس کے سامنے ... یہ ہے کہ ... ہولڈروں ... کا ... جانا چاہیے یا نہیں اگر عمل کے لحاظ سے ... کیا جائے ... اس بل سے ہولڈار ... جس طرح سیلس ٹیکس کے بارے میں ہم دیکھتے ہیں کہ بیوپاری ... نہیں رہا کیونکہ وہ گاہک سے وصول کر لیتا ہے اور حکومت نے اس کے لیے پراویژن بھی دی ہے لیکن اس بل میں تو اسکی بھی صراحت نہیں کہ لینڈ لارڈ اپنے بوجھ کو ہولڈار ... (Transfer) نہ کرے اسی چیز کو صاف کرنے کے لیے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے یہ سیلس ٹیکس ایکٹ میں کوئی ترمیم نہیں ہے بلکہ ایک سیونگ پراویژو (Saving proviso) ہے تا کہ کوئی لینڈ لارڈ اپنا بوجھ ... پر نہ ڈالدے اسکی وضاحت ہونی چاہیے کہ جو زائد ٹیکس عائد کیا جا رہا ہے اسکی بنیاد پر ... کی رقم نہ بڑھائی جاسکی حکومت کا جو قانون آراضیات کے سلسلے میں آنے والا ہے اسکو بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے اسلیے کہ ٹیکس میں زیادتی کی وجہ سے ... کی قسمیں اور رینٹس (Rents) بھی کہیں زیادہ نہ ہوں ظاہر ہے کہ یہ چیز سیلس ایکٹ میں بھی نہ ہوگی اس لیے یہ امنڈمنٹ اسکی مخالفت میں نہیں ہے بلکہ وہاں جس طرح سے ایک کلاز ہے کہ پہلے

کرسمہ ن سی کٹ کا ر گا مطلب لگان تک یہ جہاں سے زیادہ ہو
جب تک ہوتی ہے کم کی صورتیں ہیں وہاں سب تک ط کی د کیا
ہے یہ دہ صرف ہاؤں کے سامنے لائی گئی ہے بورڈ ی رکھے میں ن کہ دور میں
کیے گئے ہیں تک دکہ ۲۰ رو ادا کرنے والے کسان کو مستثنی کیا جائے
د میرے نا کہ ہ و د کرنے والے کسان کو معاف کیا جائے ی ور ( )
رو یہ ادا کرنے والے کو معاف کرنے کے لیے ہے کسان کے دے ہیں کیسے ن ط
میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کے کسی کسی دے یک میں صاف کہ کرنے کے ہے
ہوس سمی ہوگا میں یہ کہوں گا کہ احساس کی صورت میں صاف ہے ت سے تا سو لے
طلبے کے کاشتکار کو کسی قسم کا فائدہ نہیں ہوا ہے دونوں میں جب صاف ہو وہ سکے
تو بدن سب (Two ends meet) کرنے ہی کے لیے کافی رہا اور
زندگی کے ہر معمولی گزر کی وجہ ہے سے کوئی فائدہ نہیں ہے لہ ما د کسانوں
پر ٹیکس رہتا جا سکتا ہے لیکن ہمارے سامنے کسان کی ہ تک کا سی
(Purchasing Capacity) بڑھانے کا ہی سوال ہے ہر ہ و ی ہے کہ
کسان کے پاس بھی کچھ نہ کچھ سرمایہ چھوڑیں تاکہ وہ اپنے کھیت درست کر کے
آلات زراعت مہیا کرسکے بیج خرید سکے اور اپنی زراعت کو ترقی دے سکے گ ی
حاصل رقم حکومت ٹیکس کے ذریعہ حاصل کرلے تو وہی بات ہوگا کہ سونے کا انڈا
دینے والی مرغی تو کاٹ کر اسکے پیٹ میں سے ے کا ڈھیر نکال لینے کی کوشش کی
جائے کسان کے پاس بھی کچھ رقم چھوڑی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنی زندگی کو سنبھال
سکے اور اپنی زراعت کو فروغ دے سکے اسی صورت میں پوری دہر کو کسان کے
ایسے میں اپنی پالیسی بدلنی پڑے گی کسانوں کے دو طبقات ے پڑینگے دح ہو
اسمی مانند لارڈ (Absentee Landlord) جو خود کاشت نہیں کرتے
لکہ نوکروں سے کام کرواتے ہیں کے بارے میں حکومت کا لگ رویہ ہونا چاہیے
جو ہماری سوسائٹی کے پیراسائٹس (Parasites) ہیں ان پر ٹیکس
لگانا چاہیے وہ ک سو کی جو لمٹ (Limit) رکھی گئی ہے وہ
مناسب ہے لیکن اگر حکومت اس کو زیادہ سمجھتی ہے تو اسی صورت میں (٥) ایکڑ
تک لمٹ رکھنے کے لیے جو تجویز پیش کی گئی ہے وہ منظور کی جاسکتی ہے اس سے
متوسط کسان بیدار ہوسکیگا جو کہ ان ۲۰ ا م نکرو ں کہتا میں چاہتا ہوں
کہ ایسے کسان کو من اضافہ سے مستثنی رکھا جانا چاہیے آخری صورت میں ۲۰ روپے
تک لگان ادا کرنے والے کسانوں کو مستثنی کیا جانا چاہیے حکومت کو چاہیے کہ
وہ اپنی ہی طور پر اسسمنٹ (Insist) نہ کرے گ سا ہو
وایسے ہوتے کسانوں کے من میں انصاف ہوگی اگر دونوں میں جا سے چھوٹے
کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اور یہ آمدنی مستقل اسکو ثابت کر ن دمی تک
ضرور کو مان لونگا اور اگر ان ہوا ہے در من اضافہ ہے اسکی زندگی بہتر ہے بلکہ
ہوجا سکی - آمدنی جب سستی کو ان دلائل پر غور کرنا چاہیے و کچھوڑے در سو کر

اد د دنہ علنا ہں ہے یکن وہ دکرنی کہ ہو یا کسان کے گھرے کے
مرورت کے ہے بی ا ا ہے

ن حالات میں ہی ہاوس سے اپیل کرونگا وں کی عرصہ ور سر کسانوں کو
میں ماد کے بارے میں بی کیا ہے گہ مکمت ہ جاہی ہے کہ کسانوں کی مداور
او دب ہ ہے فروحت بی حل زیادگی سے کرکیں اس کے لیے ایک سے رو مہ
ا ن حد مہ معاف کرنے کی جہ عور ہاوس کے بے ن ہوئی ہے کہ مان لیا
مد ہا مہ ہیے بی سے گو بمب کہ حو راد فصان م ہ ہ د دلائل میں نے ہاوس
کے سامنے کیے ہیں امید ہے کی ان حکومت عور کرے گی

سری سر واس راؤ میری رم کا معصد ہ ہے کہ ظام اد میں جام ما گر
ورامکنٹ کے عصب کی اراصیات کی ٹھوڑی دوھکی ہے اس ل میں علعہ ظم آاد ہی
سرنک ہے حسکی وجہ سے ان کسانوں رقوں ر ر گا

مسٹر اسپیکر دورجسں صاحب نے جو ام اسی سلسلے میں ایس کی ہے وہ تسلیم
کرلی گئی ہے اسی صورت میں کیا ب ا ی ترم ر مرلہ حب صروری سمجھتے ہیں

شری سر سواس راؤ جو نکہ مل مسر ظام آاد کے سدھ سے کہ جو
مسیر صاحب نے منظور کرمایا ہے اسلیے میں ہر کہہ رہا ہوں ہے

سری ادھور راؤ شلی مسر اسپیکر سر حو اسلامیہ ہے و عرب کسا ن کی ٹیکس
ہے جانے کیلئے پیش کیا گیا ہے سوال یہ ہے کہ ہم سب ہی وسائل کا سہ کر ہے
ہیں ور نے استعمال جسکی رہیں اکرہے زیادہ ہے اک سمے کرنے میں ہم جو
مانے ھر نا ہیں کہا جاتا ہے کہ سس بڑھ جانے کی وجہ سے ہم ٹیکس عائد کررہے
ہیں میں یہاں نا بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے امں جو لدنگس ہیں وہ ان
اکنا مک ہولڈنگس (Uneconomic holdings) ہیں اسلیے قیمتوں کے
بڑھنے سے کاشتکاروں کو کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے جساکہ سل پلاننگ کمیٹی کے حصر ن
نے کہا ہے

(*Report of the Sub Committee of the National Planning Committee*)

'The rise of prices of agricultural produce does not benefit cultivators of undersized holdings"

وس ملک ہونے کی وجہ سے میں یہاں ا ہارسرک کوٹ نہیں کررہا ہوں بلکہ صب
ہ وری حوالہ د رہا ہوں دوسرے یہ کہ رورل انڈنٹ س (Rural Indebtedness)
بہت بڑھ گئی ہے سارے میں ا رنسل حسب مسٹر صاحب کی جانب سے جو بار اعمار دکی
ٹرانسکل میں ہے وہ یہ ہے

The Chief Minister referred to heavy rural indebtedness and said that Government contemplated establishing several land mortgage banks in different parts of the State to effect credit facilities to agriculturists and redeem them from the clutches of money lenders

ایک طرف یہ کہا جاتا ہے کہ کسانوں کو وصول ہوگا اور دوسری طرف جن
زمینوں کا کہا جاتا ہے کہ وہ دے سکتے ہیں اگر کسانوں کے
پاس ہوتا تو کیا وہ پہلے ساہوکاروں کو ادا نہ کرتے اسبارے میں کے
ہے ہو ٹ کہ ہے وہ ہے

Shri K T Shaw Chairman of the Sub Committee of the National Planning Committee in his report says

"The cultivating proprietor or tenant of uneconomic holding consumes all the produce of his fields and he has to supplement it by wages of his labour He is a subsistence farmer cum cottage worker With the decay of cottage and rural industries any payment of rent or revenue that he makes renders him and his standard of farming and reduces the physical efficiency of himself and his family"

یعنی اسوقت کسانوں کی حالت ہے وہ ایسے ہیں اور
زندگی کہ جی نہیں کرسکتے اور ... اسکے لئے کافی ہوسکتی ہے پہلے رورل
انڈسٹریز ہوا کرتے تھے جس سے انہیں کچھ نہ کچھ آمدنی ہوجاتی تھی لیکن اب وہ بھی
ختم ہوگئے ہیں اسلئے اگر ان ... مکس عائد کیا جائے تو اسکے معنے یہ ہونگے
کہ ان سکتے ہیں ہم انکے لئے ... دے رہے ہیں اسلئے میں جو اسلئے
ہوسکتا ہے اسکو منظور کیا جانا چاہئے

دوسری چیز جو اسسمنٹ میں رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ہر ۳ سال کو اسسمنٹ
میں اضافہ ہونا چاہئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات اسوقت اکارہ ہوگئی ہے لیکن
یہ فارمولا (Formula) بنائے ہیں اور یہ بھی کہ ری اسسمنٹ (Reassessment)
کیلئے اوسط انکم (Average income) دیکھی جائے میں سمجھتا ہوں کہ
اسکی صحیح مقدار معلوم کرنے میں زیادہ مشکلات ہونگی ... ہے اور

مسٹر اسپیکر ... کے ... کہا گیا ہے

شری ادھو راؤ پٹیل سپلمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ غریب کسانوں پر جو بار عائد
ہورہا ہے وہ عائد نہ کیا جائے

شری ایم ... راؤ (کلواکرتی) ... صاحب ... اسسمنٹ کی
حد تک ہی عرض کرونگا اسسمنٹ کا خلاصہ یہ ہے کہ ایسے ... کسانوں

ہے کہ ۲۵ برس کے لئے مالگزاری ادا کرنے میں معاف کیا جائے دوسری صورت یہ ہے کہ جائداد کا رقبہ کم کیا جائے اس بارے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سامنے چلنے والے ایک دفعہ کیونکہ جو موجود ہے معاف کیا جائے گا یہ کسان رہ جائے اور بڑے لینڈ لارڈس رہ جائیں اس کا اثر زمین پر رہ جائے (Laughter) میں دوبارہ یہ کہونگا کہ اسسمنٹ کا اثر زمین پر پڑتا ہے اور یہ بات صحیح ہو تو میں آپکو بتلانا چاہتا ہوں کہ زمین جنگل پہاڑ ندی دریا وغیرہ یہ سب چیزیں سرکاری ملک ہیں وزیر مالگزاری ان چیزوں پر سے ٹیکس وصول کرتی ہے جب تک کچھ نہیں ہوگا ہر شخص کو جو زمین چاہتا ہے یہ ٹیکس دینا پڑتا ہے اور بندوبست والے بھی زمین کی حیثیت کا لحاظ کرکے اس حساب لگاتے ہیں (Agricultural income) اگریکلچرل انکم ٹیکس کا طریقہ جو رائج کیا گیا ہے اور جب گورنمنٹ دس ہزار گھٹا کر پانچ ہزار پر لانے والی ہو رہی ہے اسی طرح ان لوگوں کو لینڈ ٹیکس بھی دینا پڑیگا اور اگریکلچرل انکم ٹیکس بھی دینا پڑیگا جب یہ کہتے ہیں کہ یہ دونوں کی انکم کا اثر جو اسسمنٹ ہوا اس پر لگایا جائے تو اصول کے خلاف ہے زمین کے لحاظ سے دوبارہ عائد کیا جاتا ہے اگر ایسا اسسمنٹ کیا جائے تو اسکا کیا اثر پڑیگا میں سمجھتا ہوں کہ اس سے یہ صرف حیدرآباد میں بلکہ دوسرے ہندوستان میں جو ریونیو وصول ہوتا ہے وہ کمزور ہو جائیگا ہم سب یہی چاہتے ہیں کہ کوئی ایبسنٹی لینڈ لارڈ (Absentee Landlord) نہ رہے اسلئے ہم ان پر ٹیکس نہ لگائیں لگا کر انکو ڈسکریج کرنا چاہتے ہیں لہذا میرا مطلب یہ ہے کہ صحیح ہو جائے ایسا سلوک کیا جائے تو ناقابل عمل ہے اور اگر اب کوئی جمعیت چلاتا ہے تو انکو کچھ نہ کچھ ٹیکس لگانا ہی ہوگا آپ یہ چاہتے ہیں کہ بولداروں پر ٹیکس نہ لگائیں ہم بھی یہی چاہتے ہیں اس لئے جو ٹیکس اب لگایا جا رہا ہے وہ زمین پر لگایا جا رہا ہے جائے اس زمین پر لینڈ لارڈس قابض ہوں یا ٹیننٹس (Tenants) اگر کسی میں زور رہے تو یہ اور بات ہے بہر حال میرا خیال یہ ہے کہ یہ ناقابل عمل ہے

دوسرا سوال اسسمنٹ کے بعد یہ ہے کہ کئی مقامات پر مالیہ سال ہیں لینڈ ریونیو وصول نہیں ہوا ہے ان میں سے بعض مقامات یہ ہیں

محبوب نگر	سنہ ۱۳۳۴ف
ورنگل	سنہ ۳۴۵ ف
چیحولی	سنہ ۱۳۴۵ف
یادگیر	سنہ ۳۴۵ ف
گلبرگہ	سنہ ۳۴۵ ف
عثمان آباد	سنہ ۳۵۹ ف

اس طرح سے دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ۲ ۔ یہ بعض مقامات [illegible] میں
ہے بعض دوسرے مقامات پر اسسمنٹ دوسری معدنیات [illegible] کی وجہ سے ہوتی ہے
سلسلے [illegible] کے آبپاشی میں اور دوسرے حصوں میں [illegible] کا [illegible] کہ [illegible]
بری آب ہوگی ہماری [illegible] کی [illegible] کر [illegible] جا سکتی ہے
[illegible] رقم وصول ہو سکے [illegible] میں [illegible] ہے حالانکہ
میں ان حالات سے اختلاف کرتا ہوں میں حکومت کی [illegible] ہیں کہ [illegible] بلکہ
اسکو پورے طور پر تقسیم کر کے اضلاع کے حالات دیکھے جائیں اور [illegible] دیکھے ہوئے
کہ ہم کو [illegible] کے لئے پیسہ کی ضرورت ہے [illegible] ہم کو بہت کام کرنا
ہے اور اسکے لئے ہمیں پیسہ کی ضرورت ہے [illegible] اکٹھا کر سکتے ہیں [illegible]

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے اگر آنریبل منسٹر [illegible] کے متعلق جواب
دیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس کا بہت سا وقت بچ جائے گا

مسٹر کے وی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر جو ترمیمات پیش ہوئی ہیں وہ دو قسم
کی ہیں ایک تو یہ کہ ۲۰ [illegible] روپیہ [illegible] ادا کرنے والوں پر اسپیشل
اسسمنٹ نہ لگایا جائے دوسرے یہ کہ ایک اور پروویسو (Proviso) اضافہ
کیا جائے میں نے اس کو قبول کرلیا اور [illegible] کہ گو [illegible] تھا لیکن پھر
بھی کچھ ویگنس (Vagueness) اس میں پائی جاتی ہے اور میں آنریبل
ممبر اف دی ہاؤس کا شبہ رفع کرنا چاہتا تھا اس وجہ سے میں نے اسکو قبول
کیا ہے اس اسسمنٹ میں عام طور پر جو لکھا ہے وہ دوسرے علاقوں پر بھی اپلائی
(Apply) ہوسکتا ہے اس شبہ کو رفع کرنے کے لئے میں نے اس کو قبول
کیا ہے شیڈول میں جن علاقات کا ذکر کیا گیا ہے ان علاقوں میں کچھ ایسی زمینات
ہیں جن پر اسپیشل اسسمنٹ (Special assessment) کے تحت
اضافہ نہ لگانا چاہیے یہی چونکہ ہمارا بھی اصول تھا اسلئے میں نے اسکو مان لیا ہے
لیکن یہ جو تجویز پیش کی گئی ہے کہ اس کا عمل ان لوگوں پر نہ ہونا چاہیے جو
۲۰ روپیہ سے کم مالگزاری ادا کرتے ہوں اور صرف اسسمنٹ کے ذریعہ سے
اسکی جو خواہش ظاہر کی گئی ہے اس کے بارے میں آنریبل ممبر [illegible] ہاؤس
کے سامنے جو خیالات ظاہر کئے ہیں وہ بالکل اصولی ہیں میں ان سے لفظ لفظ سے اتفاق
کرتا ہوں اسکے علاوہ میں ایک دو اور دلائل پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں
بات یہ ہے کہ یہ بل ایک خاص بل ہے اور ایک خاص [illegible] سے متعلق ہے ۔ اور اس
بل کو پیش کرنے کی ایک خاص وجہ ہے اگر یہ اس قسم کا بل ہوتا جس کے تحت کہ
لینڈ ریونیو میں اضافہ اسسمنٹ کے ذریعہ اضافہ کی تجویز ہوتی مثلاً جیسا کہ مدراس
[illegible] میں ہوا جہاں یہ طے کیا گیا کہ سارے اسٹیٹ کے لینڈ ریونیو پر اضافہ
کیا جائے ۔ مثلاً روپیہ میں [illegible] آنے [illegible] آنے وہاں اس کا خیال رکھا گیا کہ ڈفرنٹ
سلابس اف انکم (Different slabs of income) کے تحت [illegible]

چھوڑے رکھے اور کاشتکاروں پر اس کا بار دیا جائے اس وجہ سے ہوں
نے ایک ترمیم پیش کیا اسکے بعد تصفیہ کرا کر انہوں نے اضافہ کی تجویز
پیش کی ... بل بھی اسی قسم کا ہوتا تو ہم بھی ایک سلاب ایسا تجویز کرتے کہ
اس کا بار ... کی مالگزاری ادا کرنے والوں پر نہ ہوتا بلکہ صرف اوپر والوں پر ہی
یہ عائد ہوتا یہ بل مخصوص اور مختص ہے ان اضلاع کے لیے جن میں ریسٹلمنٹ
نہ ہونے کی وجہ مالگزاری میں اضافہ نہیں ہوا جہاں ریسٹلمنٹ ہو کر ۳۰ برس کا
عرصہ گزر چکا ہے اس بل کو پیش کرتے ہوئے ہم یونیفارمی (Uniformity)
لانا چاہتے ہیں اس میں شک نہیں اسکی وجہ سے مالگزاری میں اضافہ ہوگا لیکن وہ
صرف ۲ لاکھ کی حد تک ہوگا اور یہ رقم ہمارے بجٹ کی ... کو کافی
درست کر دیگی اس سے فائدہ تو ضرور ہوگا لیکن دوسری غرض یہ بھی ہے کہ اس سے
... بھی بند ہو جاتی ہے اس سلسلہ میں جو تقریریں ہوئی ہیں اس میں آنریبل
ممبر ... کے بی ساگی اوپینین (Opinion) کو کوٹ (Quote)
کیا ہے وہ خود ... کو جو ۲۰ دن پہلے ... میں ہوئی تھی کوٹ
کر کے یہ ظاہر کیا ہے کہ تلنگانہ کا کسان بہت مقروض ہے یہ بات بالکل ٹھیک
ہے لیکن اس بل سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ کیا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ تلنگانہ کا کسان
تو مقروض ہے لیکن اسکے بازو کے ضلع عثمان آباد کا کسان خوش حال ہے؟ تا کہ ...
کے کسان پر اس کا کوئی بار نہ پڑنا چاہئے میں اس سلسلہ میں ... وغیرہ کے فاکٹس
اینڈ فیگرس (Facts & figures) ... کو مطمئن کرنے کی
کوشش کرونگا اور انکی روشنی میں یہ شکایت بجا ہے یا نہیں اسکے قبل میں
صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ میں نے ابھی کہا جنرل امپلیمنٹس ان ریونیو
(General Implements in revenue) کی بحث ہو تو اس میں سلاب
کی گنجائش ہوسکتی ہے لیکن ایسی کوئی خبر یہاں نہیں اس بل کے ذریعہ اس کی کوشش
کی جا رہی ہے کہ جہاں ریسٹلمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے بہت کم مالگزاری ہے اور وہ
اوسط (Average) نہیں جو ہونا چاہئے اس اصول پر یہ بل مبنی ہے ۔
اس سے کچھ زیادہ بار نہیں ہوگا یہ ایک ہماری کامن سنس کی بات ہے اور اسی اصول
پر ہم کاربند ہیں ان بعض تعلقات میں جہاں کی زمانہ پر مالگزاری کا کم بار ہے
ان پر ۲ آنہ کا بار ڈالا جا رہا ہے جسکو وہ برداشت کرسکتے ہیں جن لوگوں پر مجموعی
طور پر ڈیڑھ سو یا ایک سو کا بار ہے ان پر کچھ بار یہ ڈالنا چاہئے لہذا میں نے یہ
طریقہ اختیار کیا یہ بالکل کامن سنس کا طریقہ ہے جو اختیار کیا جانا چاہئے اسی لیے
ہم نے اسکو اختیار کیا اب میں ہاوز کے سامنے فیکٹس اینڈ فیگرس بتانا چاہتا ہوں
جس سے معلوم ہوگا کہ ہم نے جو لیکس عائد کیا ہے اسکی وجہ سے کچھ زیادتی نہیں
ہو رہی ہے ورنگل ضلع کے ان ریسٹلڈ ایریا (Unresettled area)
میں اوریج ریٹ جسکی کا ... آنہ ۸ پائی سے لیکر ایک روپیہ ۳ آنہ دو پائی تک ہے

اور سکر کیم ریٹ ایک روپیہ سے ۲ روپیہ ۴ ۸ تک ہے وہاں ریٹ بھی تری زمین
کا ریٹ ۵ روپیہ ۵ آنہ ۵ پائی سے لیکر ۳ روپیہ ۸ آنہ ۹ پائی تک ہے اور سکر کیم
ریٹ روپیہ سے لیکر ۸ روپیہ تک ہے سکے بازو کے ضلع عادل آباد میں جہاں
دو بار بندوبست نہیں ہوا وہاں ایوریج ریٹ خشکی کا ۲ ۸ پائی سے لیکر روپیہ
۳ آنہ ۹ پائی تک ہے اور سکر کیم ریٹ ۲ ۱ آنہ سے لیکر ۲ روپیہ تک ہے اور تری کا ریٹ ۲ روپیہ
۴ آنہ سے لیکر ۵ روپیہ ۸ آنہ ۸ پائی تک ہے سکر کیم ریٹ ۸ روپیہ سے لیکر ۱۶ روپیہ
تک ہے اب کریم نگر ضلع کا ان دونوں ضلعوں سے مقابلہ کیا جائے کریم نگر میں
ریسٹلمنٹ ہوسکا ہے وہاں کا دھارا ۸ ہے ایوریج خشکی کا ریٹ روپیہ آنہ ۲ پائی
سے لیکر ایک روپیہ ۲ آنہ پائی تک ہے حالانکہ ورنگل اور عادل آباد میں ۱۱ آنہ
۸ پائی اور ۸ پائی تھا سکر کیم ریٹ جہاں نہیں بتلایا گیا ہے تری کا ایوریج ریٹ
۹ روپیہ ۸ آنہ ۸ پائی سے لیکر ۴ روپیہ ۸ تک ہے اور سکر کیم ریٹ ۲ روپیہ
سے لیکر ۴۲ روپیہ تک ہے یہ دونوں ضلع ورنگل اور عادل آباد کریم نگر سے متصل
ہیں کریم نگر میں جہاں ریسٹلمنٹ ہوا وہاں یہ دھارا ہے اور جہاں ریسٹلمنٹ نہیں
ہوا وہاں یہ دھارا ہے جو اوپر بتایا گیا ہے اسی طرح اب عثمان آباد کا مقابلہ کیجئے
عثمان آباد میں ڈرائی ریٹ (Dry rate) کا ایوریج ۲ آنہ ۵ پائی سے
لیکر روپیہ ۲ آنہ پائی تک ہے اور اسی کے متصلہ ضلع بیدر میں جو ریسٹلڈ ہے
وہاں ڈرائی کا ایوریج ریٹ ۱۲ آنہ ۵ پائی سے لیکر روپیہ ۹ ۸ پائی تک ہے
عثمان آباد میں سکر کیم ریٹ ۱ روپیہ ۶ آنہ ۲ پائی سے لیکر ۲ روپیہ ۸ آنہ تک ہے
اور بیدر میں روپیہ آنہ سے لیکر ۴ روپیہ ۲ آنہ تک ہے بیدر ریسٹلڈ ایریا ہے
اسی طرح اورنگ آباد پربھنی اور ناندیڑ وغیرہ کا حال ہے پربھنی ان ریسٹلڈ ایریا
(Unresettled) ہے وہاں ایسے تعلقات زیادہ ہیں ناندیڑ میں ریسٹلمنٹ
ہوسکا ہے اس سے مقابلہ کیا جاسکا اورنگ آباد میں خشکی کا ایوریج ریٹ ۳ آنہ
۳ پائی سے لیکر ۱ روپیہ ۲ آنہ ۹ پائی تک ہے ناندیڑ میں ایک روپیہ ۲ آنہ ۸ پائی سے
لیکر روپیہ ۵ آنہ تک ہے پربھنی میں ۱۰ آنہ سے لیکر روپیہ ۳ آنہ ۹ پائی تک ہے ۔
اس طرح ہم جو ٹیکس عائد کر رہے ہیں اسکے سب مساوات بھی ہو جاتی ہے اب یہ
سمجھنا کہ ۱ روپیہ ۲ آنہ کا جو بار ڈالا جا رہا ہے وہ نا انصافی پر مبنی ہے درست نہیں
ہے کسانوں کی جو حالت ہے وہ صرف ایوز میں سمجھی ہی نہیں جاتی بلکہ اس طرف کے
بعض بھی اسکی حالت سے واقف ہیں میں جانتا ہوں کسان دودھ دینے والی گائے ہے ۔
سونے کا انڈا دینے والی مرغی ہے لیکن ایسی مرغی کو جب ضرورت پڑتی ہے تو
کاٹ کر بھی کھانا پڑتا ہے میں جانتا ہوں کہ کسان سارے ملک کو سیراب کرتا ہے ۔
ملک کی دولت بڑھاتا ہے ۸۰ یا ۸۵ فیصد آمدنی اسی سے ہوتی ہے وہ سارے ملک
کو پانی دینے والا ابر سمجھے والا ہوتا ہے وہ ایک سمندر ہے اگر اس میں سے
ایک گھونٹ یا ایک گھڑا پانی نکالا جائے تو وہ کونسی ایسی بات ہوگی کیونکہ ابر کوئی

دوسرے درجہ میں ہے ۔ آگے بھی وہ اس سمندر کے مقابلہ میں چھوٹی چھوٹی ندیوں کی طرح ہے ۔ ممکن ہے ان میں سے بھی کچھ حاصل کیا جاسکتا ہو لیکن اگر وہ ندی ہی ہے سمندر نہیں ہے سمندر کا مقابلہ ندی سے نہیں کیا جاسکتا ۔ ہم کسی دوسرے درجہ سے ایکسپلائٹ (Exploit) نہیں کرسکتے ۔ ہمارے ملک کے حالات دیکھتے ہوئے ہمارے سماجی نظام اور ہمارے لاز (Laws) میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بدلے نہیں جاسکتے) کو دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ انکمس (Incomes) ٹیکسیس کا ڈائرکٹ کرنا ابھی نا ممکن ہے ۔ وہ صرف ایسے ممالک میں ہی ممکن ہوسکتی ہے جہاں اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of living) اور انڈکس آف لیونگ (Index of living)کافی اونچا ہو وہاں انکم پر ٹیکس لگانا بہت آسان ہے ۔ ہمارا ملک ۸۰ فیصد اگریکلچرل ہے اور جہاں المسردر کار نہیں ہیں ایسی جگہ انکم پر ٹیکس عائد کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے

انکم کی بیسس پر ٹیکس کے عائد کرنے کا اصول مشکل سے لاگو ہوگا ۔ میرے آنریبل دوستوں سے اس کے لیے کچھ انتظار کرنے کی استدعا کرونگا ۔ جب تک کہ ملک کے معاشی حالات ٹھیک نہ ہو جائیں موجودہ حالات میں یہ مقدر کیا جاسکتا تھا کیا گیا ہے جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا گورنمنٹ کے پیش نظر یہ تھا کہ جیسا کہ مدراس اور بمبئی میں ہاوپر سس کی گئی ہیں مروج مالگزاری میں اڈھاک اضافہ کیا جائے یعنی سو پچاس روپیہ تک جیسے کہ فی روپیہ ۲ آنہ پر اڈھاک اضافہ کیا جائے اور ۵۰۰ سو تا ایک ہزار روپیہ سے زیادہ پر مالگزاری ادا کرنے والوں پر فیصد اضافہ عائد کیا جائے ۔ اس طرح عمل کیا جائے تو ابسینٹی لینڈ لارڈز (Absentee landlords) پر اثر پڑتا ہے لیکن میں نے محسوس کیا کہ چھوٹے علاقے پر چھوٹے اسٹیٹ پر اڈھاک مالگزاری کا اضافہ کرنا ناقابل برداشت ہوجائیگا ۔ چونکہ پرائسس (Prices) میں سلمپ آگیا ہے ۔ اگریکلچرل اسٹفس (Agricultural stuffs) اور کاش کراپس (Cash crops) کا مارکٹ ڈاؤن (Down) ہوگیا ہے اسلیے میں نے غور کیا اور مناسب سمجھا کہ بجائے اسکے زمین پر ٹیکس لگایا جائے جو زمین اسکو برداشت کرسکتی ہے ۔ پر مالگزاری جو وصول کیا جاتا ہے در اصل زمین پر عائد ہوتا ہے جیسا کہ آنریبل ممبر کلوا کری نے کہا اور بالکل ٹھیک کہا کہ عامل زمین پر عائد کیے جاتے ہیں نہ دار جاگیر دار یا مقطعہ دار پر عائد نہیں کیے جاتے چونکہ اضافہ لگان زمین برداشت کرسکتی ہے اسلیے ۱/۴ کا اضافہ کیا گیا ہے ۔ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے کہ یہ دھارہ پہلے ہی سے زیادہ ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وقت معاوضہ ہو رہا ہے ۔ جس میں اصلاح میں ہم دھارہ بڑھانا چاہیے انکے مقابلہ ملکوں کے دھارہ جات سے مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں کے دھارے بہت کم ہیں ۔ مثلاً مدھیہ پردیش یا بمبئی کے مقابلہ اضلاع کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ

کیا ہوتی ہے ۔ اگر آپ چاہیں تو میں مسلسل رپورٹ سے مقابلہ کر کے بتا سکتا ہوں کہ معاملہ سیٹلمنٹ اور ہمارے ہاں کے دھاروں میں کیا فرق ہے ۔ ہاؤس کے سامنے پیش کیا

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے ۔ معاملہ ۔ ہاں کے مقابلات کے دھارے سامنے آجائیں تو مناسب ہوگا

مسٹر بی رام کشن راؤ ۔ آنریبل منسٹر ۔ ان کیلئے میں کمپیریٹو فگرس (Comparative figures) سادہ دینا چاہتا ہوں ۔ سابقہ حال کے دھار ۔ کا مقابلہ علاوہ ۔ کر کے ۔ ۔ ۔ کے دھار ۔ ۔ کر کے ۔

علاقہ حیدر آباد اسٹیٹ			علاقہ برار		
نام موضع	سکریم ریٹ	اوسط دھارہ سکہ ع	موضع کا نام	سکریم ریٹ	اوسط دھارہ کلدار
	پائی - آنے - روپے	پائی آنے روپے		پائی آنے روپے	پائی آنے روپے
دوکهری تعلقہ جالنہ	۱۰ ۳۰	-۱۲۰ ۲	بهمره تعلقہ چهلکی	۱-۱۲۰	- ۹-۱
کیے پهل „	۱۰۱۲۰	۱۰ ۰۰ ۳	بهور گاؤنہ خرد	۱-۱۲۰	- ۹- ۹
دروڈ „	۱۰ ۳۰	- ۹- ۹	ام کهیڑ	۱۰ ۸۰	- ۷- ۸
مادا „	۱۰ ۳۰	-۱۲۰ ۶	مادری گاؤنہ	۱۰ ۸۰	۰۰ ۸۰ ۷
وڈ گاؤنہ „	۱۰ ۳۰	-۱ - ۳	بشمر آباد	۱۰ ۸۰	- ۸- ۷
دکساری „	۱۰ ۳۰	-۱۲۰ ۵	اسعل	۱ ۸۰	- ۸- ۰
سادی گاؤنہ „	۱۰ ۳۰	-۱ -۱۱	دهامنورواڑی	۱۰ ۸۰	۰- ۹- ۸
امبر والا „	۱۰ ۳۰	-۱۳۰ ۹	بهوسہ	۱۰ ۸۰	۱ -۱۱
ادمری „	۱۰ ۳۰	- ۹- ۹	سملو	۱۰ ۸۰	۰۰۱ ۱۰ ۳

سری الی راؤ عکس و سے سل کے هیں

سرکاشی رام کسن راؤ ں دیکھکر ص کرو گا

اسطرح علاہ کڈ کے مصلہ علقہ جا میں گاوں کے دہ حاب ما یا سی

مواضعات تعلقہ کیر	وسط دھاری نکر مکہ ع	مو ضعات حالس گاوں	و ط دھارہ سک ند
	بای آ ہ روپ		بای آ ہ ویہ باو و ہ
حسن آباد	۰ ۰	لوہع با ۵ ح	۲ ی ٦
اسال	۲ ۰	اہن	۰
وڈگاوں		موہ واگھلا	۲ ۱ ۴
ناگد	۹ ۲	امڑی رزگ	۳ ۲ ۳
اولی	۸	ورا موبا	۹ ۲ ۸ ۷
مہ حولی	۷ ۴	دسہوہ	۳
اعال	۲ ۲	ساب گور	۲ ۳

Mr Speaker I think it is sufficient

سری بی رام کسن راؤ ادرسل مسٹر کو سمس کرنا چاھتا ھوں یہ سعاس گوں کا اسسٹسٹ ھے

سری وی ڈی دسپانڈے لکن یہ مکرمن ڈرای لسدیسے سعلق ھیں و ب لسڈ کے مکرمن آب بے ہیں ہاہے

سری بی رام کشن راؤ میں نے یہ سلم کیا ہے کہ ہمارے ہاں وٹ لسد کے دھارے راده ھیں لیکن کی حد ک و ہی رداسب کیے جاسکے ھیں اسکی حاح کے مد یہ ھاو ر بسی کیے گئے ھیں کمس کی صرف ہم یہ حاب لکی ہ وزی یہ بھی کہ صث کی کمی کو ک ی یہ کسی طرح سے پورا کرنا ھا ھمارے اساس (Ends) اچھے ھوں تو ھمارے مسس (Means) بھی اچھے ھوے چاھیں ھم نے ی دیکھا کہ یہاں کتا ار رداسب کرسکیے ھیں جیسے ار کے رداسب کرے کی نوع بھی ھم نے سمجھا کہ اننا ھی بار ڈالا ائے ھم سے بردو یہ کے گاندھی رسل (Gandhian principle) کے انوسار اس پر عور کیا اور حاص بعلوں کی حد تک حکاری رسلسب جہیں ھوا ان مکرمن کی رعیس ہی کم سے کم ہو جاتہ ھم نے کیا و یہ سمجھکر کیا کہ یہ برداسب کیا جاسکتا ہے اور اسی حبور کے عب یہ ھوہر انکے یا ے مسس ۲ کگی

وہ کی سکی کی وہ بے میں رہ اور وہ کی و میں ہا تھی مدعے کہ
آ ل ممبر ط میں ہوسکے ہوگے میں مں ر واضح ہ اس تعصل کے سے
کے بعد بحیلے ذکو میں ور گاے دی ے مں ل و بھی ے آے مدمسں
و ں لکو حظہ کر ے سا و وے آمد دارو رکے لائے میں ہوسہ
ہوگی ورانا وہ وں مروں کی فائدہ یہ کو کا حکی طرف راد و ہ کی مروب ہے اور
حصہ ممبرے ر ل دوسوں کو بھی دے یہ مرار ہے گورنمنٹ کی گائی کو ملانا
اس طرف کے ممبرس اور و ں مرں دونوں کا رحں ہے اسلیے میں استدعا کرتا ہوں
کہ ہو مدمت پسں ے گے دیں و میں لے ار دا میں وہ صحیح میں ل کے کے کلاز
میں نک صحیح وزل اسلیمنٹ کی اطلاعات دے جائے ج کر ۲ کلاز م میں اور
کا مطلب تھا

Shri V D Deshpande Verbal change can come at the time of the amendment

مسٹر اسپیکر و ڈ رمد ں کے ع ہرو ر سلمنٹ کیا جاسکتا ہے ان مدمسں
ہر ووٹ لیے ہے پہلے میں کلاز ۲ کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کلاز ۲ کی وردنگ یہ
ہے کہ

Clause 3 —

In the Taluqas where resettlement is due and shown in the schedule there shall be levied a special assessment on lands for the year commencing on the 1st day of June 1952 and for each subsequent year at the rates shown in the same schedule "

اس سکسی میں سدول کا حوالہ ہے ہ سکسی اسوپ کہ ووٹ دلیے میں رکھا جاسکتا
ہے نکہ کہ اسلمنٹ پر ڈسکسی ہ ہو اس سلسلہ میں

آنریبل حنیف ممبر آنریبل ممبر سبھی کا ہی امنڈمنٹ ہے

مسٹر اسپیکر ہاں وہی دیکھ رہا ہوں ۔

Shri Achutrao Kavade Mr Speaker, Sir, I beg to move

" That on page 4 in column 8 (Dry) of the Schedule of the said Bill for the words " Two annas per rupee ', the following words be substituted, namely —

' One anna per rupee ' "

M Speaker Motion moved

That on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the sa d Bill for the words Two annas per rupee the following words be substituted namely —

One anna per rupee

Sh i G S ri amulu Mr Speaker Sir I beg to move

(*a*) That on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the sa d B ll for the words Two annas per rupee the following words be substituted namely —

One anna per rupee

(*b*) That on page 4 in column 4 (Wet) of the schedule of the sa d Bill for the words One anna per rupee the following words be substituted namely —

Half an anna per rupee

Mr Speaker Motion moved

(*a*) That on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill for the words Two annas per rupee the following words be substituted namely —

One anna per r pee

(*b*) That on page 4 in column 4 (Wet) of the schedule of the said Bill for the words One anna per rupee the following words be substituted namely —

Half anna per rupee

سری جی سری راملو مسٹر سپیکر سر آنریبل منسٹر کے (جو ٹونسو
منسٹر بھی ہیں) جواب کے بعد میں ... سمجھتا ہوں کہ کسانوں کی ... کی
... ان کو توجہ دلاؤں ... ہوں نے بول کیا تھا کہ ... ہونے دی ... صحیح
ہے سکے بعد ہوں نے ... کہا ہے کہ گریکلچرل کموڈیٹیز
(Agr cultural commodities) کی قیمتیں گھٹی ہیں
سکے باوجود بھی سٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statementof objects and
reasons) میں بتایا گیا ہے کہ گریکلچرل کموڈیٹیز کی قیمتیں بڑھ (Increase
) ہوئی ہیں ... بتایا کہ قیمتیں گھٹ رہی ہیں ...
سٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس میں بتایا گیا ہے کہ قیمتیں بڑھ گئی ہیں ...

میں ہ سے ہے بل کو ریجکٹ (Reject) کرنے کے ... ہے یہ
سسٹم کا ... کہ کسان کو کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے ... کو دیکھ کر اسکو
... کی ... معاف کردیا ... ان کا ... ہوگا اسکو
... کا کوئی موقع نہیں ملا ... دوسری طرف ... کسان کو اس
طرح ... دو رولنگ پارٹی کا یہ خیال کہ کسان کی حالت بہتر کریگی کہاں
تک درست سمجھا جاسکتا ہے ؟ اس سے محض یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رولنگ پارٹی کسی نہ
کسی طرح ... کو ... چاہتی ہے لیکن حالات پر ... ڈالی جائے ... افسوس ہے

مسٹر اسپیکر ... ... ہی بات کہی جاسکتی ہیں

شری ... ہم کسان کی ... کو اس وقت تک نہیں بدل سکتے جب
تک کہ

مسٹر اسپیکر ... (Repeat) کی جا رہی ہیں اس
طرح (Repetition) ... کو ... نہیں

شری ... ہم جس کسان پر بار ڈال رہے ہیں اسکی حالت دیکھیں
تو معلوم ہوگا کہ ... زمین کی پیداوار گھٹ چکی ہے وہ اپنی حالت کسی طرح درست
نہیں کرسکتا وہ اپنے کھیتوں کو کھاد نہیں دے سکتا اس پر آپ مزید بار ڈالنا چاہتے
ہیں تو یہ کہنا ... کا انصاف ہے ... ضروری ہے پوچھنا چاہتا ہوں آپ جو کسان
راج کا نام لیکر یہاں بیٹھے ہیں ! ... کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ زمین کی
پیداوار کم ہو گئی ہے اور ہندوستان کو اس کا خمیازہ ہے کہ آئندہ ایک ایسا وقت آئیگا
جبکہ اس ... کچھ بھی پیدا ہوگا آج ہمارے گاؤں میں یہی صورت نظر آ رہی ہے
زمین کی زرخیزی (Fertility) کم ہوتی جا رہی ہے ... کی زمین کو
اوپر لانے کے لیے کچھ نہیں کیا جاسکتا ہے ... کسان ... نہیں کیا
آپ سمجھتے ہیں کہ اس طرح ہمارا ملک خود مکتفی ہو جائیگا ... کاغذات پر
لکھی جانے کی باتیں ہیں عمل نہیں ہوسکتا ... میرا مطلب
یہ ہے کہ ... نکل کر دوسری جانب پر دوسرے ... چلے گئے انکے ساتھ
انکی اسکیم بھی چلی گئی ... یہ حالت ہے اگر آپ ... چھوڑ کر پیدل چلیں تو آپ کو
معلوم ہوگا کہ کسان ... نہیں اسکے ... نہیں ... کروا کریں
... اس کا ذکر کیا مگر ... نہیں کہ ... چاہیں لکھیں ... میں جو
... لگائے کا ذکر ہے وہ نامناسب ہے میرے ... یہ ...
نہیں کی کہ ... ادا کرنے والے کسانوں کو اس اضافہ سے مستثنیٰ رکھا
جانا چاہیے اگر آپ کو اپنے خزانہ کا ... پورا کرنا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ
غریب کسانوں سے رقم وصول کی جائے آپ کے سامنے اسکی کئی صورتیں ہیں ہم آپکو
نظام کا خزانہ دے سکتے ہیں

--

M Speake Do not repeat the same matters again They have b en repeated 40 or 50 times I think

Sl i G Sri amloo I think t needs repet t on many times more That is the pitiable condition

مں کہونگا کہ گرکم کم مں کی ب کہک ہ کا با و برھوبا

ہکا ہوں کہک د بں برہاب کا ب کہک ی

بر م کر وں و ہ یوم کر ہ ںکہ سد و کی کمی و بں کی لیے

د سط ھاوس برے مدںسب کو موں کہ b

श्री अच्युतराव बौगिराव कवळ (कळम) अध्यक्ष महाराज हे बिल पुढे आलेले पाहून मला शासनाबद्दलची अडचण होत आहे बट शासन अकदा बळी राजाकडे दान मागण्यास गला व त्याने तीन पावले जमीन मागितली वामनूर बळी राजाने त्याची मागणी मान्य केल्यावर वामनाने बळी राजाच्या डोक्यावर अक पाऊल ठवले आणि त्याला जमीनीत गाडून टाकले त्याच प्रमाणे हे बिल पुढे आले आहे असे वाटते

मिस्टर स्पीकर तुम्ही तिकाबद्दल बोलत आहा अमेंडमेंट (Amendmei t) बद्दल बोला

श्री अच्युतराव बौगिराव कवळ मी प्रस्तावना करतो आहे

मिस्टर स्पीकर आतापर्यंत प्रस्तावना पुष्कळ झाली

श्री अच्युतराव बौगिराव कवळ आपण शेतीच्या अुत्पन्नाच्या अकरी आठ आणे कायदा दर असे विठेक की निजाम स्टेटमध्ये प्रत्येक अकराला सरासरी ६८ ७ दर अत्पन्न पडते काळ मुख्य मध्यली व विदर्भ शी अका अकरात ४० मन धान्य अुत्पन्न होते असा कायदा कायदा दर बागकऱ्याला २ ० रुपये फायदा मिळत परंतु बरोबरच शेती करणाराचे मनुष्य असला दर त्याला तितका फायदा मिळ शकेल किंवा नाही याबद्दल मी साशंक आहे मी स्वतः शेती करतो म्हणून मी सांगू शकतो की कोरडवाहू शेतीमध्ये जास्तीतजास्त अेकरी १०० दर कुठील किंवा पूर होणू शकतात त्याला बैलची निंदणी वगैरेचा खर्च वजा जाता अुत्पन्नाचा आठ आणे कायदा दर बोजासुद्धा फायदा शेतकऱ्याला अुरत नाही जो स्वतः शेतीत मेहनत करतो त्याला मात्र थोडासा फायदा होतो

तरी माझी अशी मागणी आहे की दोन आण्याऐवजी अेक आण्याचा टॅक्स कायदा केला तर योग्य होईल

مرکلای رام کس راؤ مرا سکہ بر مھی سوں ہے ہ مں شدول کے
سدبسں کو ماں ہیں سکیا سکی و ہ سدھی سادھی ہے مں نے یہ بل یں لیے

پیش کیا ہے کہ بجٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے مقدار میں رقم مل سکے اس لیے یہ بل ہاؤس کے سامنے لایا گیا

آنریبل ممبر صاحب نے آج جو باتیں کہیں میں سمجھتا ہوں ایک سے زائد بار وہ انہیں دھرا چکے ہیں آج بھی میں سمجھتا ہوں انہوں نے کئی بار ان الفاظ کو دھرایا ہے۔ فینانس منسٹر صاحب نے صحیح طور پر ریمارک فرمایا کہ ان باتوں سے کوئی نتیجہ نہیں ہو سکتی اس طرح باتیں کی جا رہی ہیں ... بتایا ہے کہ جو دو آنے اور ایک آنے کا اضافہ کیا جا رہا ہے وہ کس طرح واجبی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اب اس کے لیے مزید صراحت کی ضرورت ہے۔ اگر جدول کے لحاظ سے اضافہ عمل میں آئے تو میں نہیں سمجھتا کہ ۵۰ یا ۶۰ لاکھ سے زیادہ رقم مل سکے گی ان علاقوں کا اکزسٹنگ ٹوٹل اسسمنٹ (Existing total assessment) ایک کروڑ چوبیس لاکھ ستر ہزار ۵۰ روپے ہے اس پر دو آنے فی روپیہ اضافہ ہو تو (۶۲ لاکھ ۸۰۰۰) روپے ڈرائی لینڈس (Dry lands) کے ہوتے ہیں اس بل میں یہ بھی پراویزو (Proviso) ہے کہ کسی جاگیر اور پائگاہ کی ریونیو میں پہلے کمی کی جا کر اضافہ کا عمل ہوگا اس کی وجہ سے بھی وصول شدنی رقم میں کمی ہوگی۔ اس کے علاوہ نظام آباد کے تعلقوں سے متعلق اضافہ نہ کرنے کا جو اسسمنٹ تھا اس کو قبول کر لینے کی وجہ سے بھی کمی پیدا ہوگی۔ ان سب کو منہا کرنے کے بعد جملہ مقدار تقریباً ۳۰ لاکھ ہوگی۔ ۳۰ لاکھ روپیہ کے ریونیو میں اضافہ ہوگا جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا اگر دو آنے کی بجائے ایک آنہ اور ایک آنہ کی بجائے آدھ آنہ اضافہ کیا جائے تو اس بل کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی ایسی ریزن ایبل (Reasonable) بات بھی پیش نہیں رکھی گئی ہے جس سے میں مان سکوں جو موور گورنمنٹ کی جانب سے ہاؤس کے سامنے پیش کی گئی ہے وہ اس قدر ماڈسٹ (Modest) ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ ۳۰ لاکھ روپیہ اس میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر صرف اضافہ نصف کر دیا جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ آمدنی ۳۰ لاکھ کی بجائے ساڑھے سات لاکھ روپیہ ہوگی۔ اس ساڑھے سات کے لیے میں ایک بل لا کر کیوں بدنامی حاصل کروں۔ جو بل میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے وہ کم سے کم سمجھ کر پیش کیا ہے۔ اس کے باوجود بھی اس پر امنڈمنٹس لائے گئے ہیں تو میں یہ کہوں گا کہ ہمیں جو بل قرضے کے لیے ہیں ملک کے حالات کے لحاظ سے اس بل کو پاس کیجیے اور امنڈمنٹس کو رد کر دیجیے۔

Mr Speaker I will now put the schedule and amendments to Clause 8 to vote

Shri G Sriramulu Sir, I would like my amendment to schedule to be put to vote

Mr. Speaker : The Question is :

"That the following words be substituted on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill, *for* the words 'Two annas per rupee' :—

'One anna per rupee.'"

The Motion was negatived.

Mr. Speaker : The Question is :

"That the following words be substituted on page 4 in column 4 (Wet) of the schedule of the said Bill, *for* the words 'One anna per rupee' :—

'Half an anna per rupee'"

The Motion was negatived

Shri Achutrao Kavade : Sir, I beg leave of the House to withdraw my amendment, namely :

"That the following words be substituted on page 4 in column 3 (Dry) of the schedule of the said Bill, *for* the words 'Two annas per rupee' :—

'One anna per rupee'"

The Amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : Shri J. Anand Rao.

(Shri J. Anand Rao, the Mover of Amendment No. 3 to clause 3 was at this stage found not present in the House).

The Question is :

"That the following proviso be inserted after the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment.'"

The Motion was negatived.

Mr. Speaker : The Question is :

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided further that no pattadar or possessor paying 25 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.'"

The Motion was negatived.

Shri V D. Deshpande : I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker ; The first amendment, namely, 'Provided also that no rent of a tenant shall be increased due to this special assessment' has already been put to vote. Now, I shall put the other part to vote.

The Question is :

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 8 of the said Bill, namely :—

'Provided further that no Pattadar or Shikmidar paying 50 or less rupees of land revenue shall be liable to the levy of this special assessment.' "

श्री वामनराव देशमुख – माझी दुरुस्ती सूचना मताला टाकू विच्छितो

मिस्टर स्पीकर – क्लाबुरुस्तीकर पासून दूर राहून बोलाल तर बीकू येईल

श्री वामनराव देशमुख – मी मताला टाकू विच्छितो

The Motion was negatived.

Mr. Speaker : The Question is:

"That the following words be substituted in line 3 of clause 8 of the said Bill for the words 'on lands' :—

'on land-holders who pay rupees hundred or more land revenue' "

The Motion was negatived.

Shri Waman Rao Deshmukh :

श्री वामनराव देशमुख – मी माझ्या दुरुस्ती सूचनेवर डिव्हीजन मागतो आहे

मिस्टर स्पीकर – काय डिव्हिजन (Division) मागता ?

Shri V. D. Deshpande : The bell should be rung, Sir.

Mr. Speaker: Yes. The bell should be rung, of course, all the formalities need be gone through.

(The bell was rung for three minutes)

Mr. Speaker : The Question is :

"That the following words be substituted in line 3 of clause 3 of the said Bill *for* the words 'on lands' :—

'on land-holders who pay rupees hundred or more land revenue' "

The Motion was negatived.

Smt. Laxmi Bai : Sir, The hon. Member pressed his amendment for a division.

Mr. Speaker: Now, I think, there is no need for counting votes

Shri K. L. Narasimha Rao : Sir, I wish my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The Question is:

"That the words beginning with the words 'where assessments' and ending with the words 'Diwani areas' in lines 2 and 3 of proviso to Clause 3 of the said Bill be omitted."

The Motion was negatived.

Mr. Speaker : Shri Daver Husain's amendment has already been accepted.

Shri B. Ramakrishna Rao : Sir, there is one more amendment of the hon. Member for Nirmal.

Shri Gopidi Ganga Reddy : Sir, I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The Question is :

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to Clause 3 of the said Bill, namely:—

'Provided further that special assessment shall not be levied on such land-holders who pay less than Rs. 50 land revenue.' "

The Motion was negatived.

Mr. Speaker: The Question is:

"That the following proviso be inserted *after* the proviso to clause 3 of the said Bill, namely.—

'and provided still further that the Schedule caste and Schedule Tribe land-holders shall be exempted from the special assessment.' "

The Motion was negatived.

Mr. Speaker: The Question is.

"That clause 3, as amended, stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

clause 3, as amended, was added to the Bill.

(*Pause*)

We shall now take up clause 4.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, I wish to make just a verbal amendment to clause 4:

"The Special assessments made under this Act shall be in addition to the assessments which may be levied from a Pattadar as if this Act had not been passed."

The word 'as' is not necessary as it is likely to be misleading. The word 'as' has to be deleted because otherwise it might some times be misleading. It is my verbal amendment and I want to delete the word 'as'. The amended clause runs as follows:

"The special assessments made under this Act shall be in addition to the assessments which may be levied from a Pattadar if this Act had not been passed."

Mr. Speaker: Is it the pleasure of the House to grant the hon. Chief Minister permission to amend the clause?

The amendment was agreed to.

Mr. Speaker: The Question is:

"That clause 4, as amended, shall form part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 4 was added to the Bill.

Now, we shall take up amendments to clause 5.

Shri Shamrao Naik: Sir, I beg to move:

"That the following words be inserted in proviso to clause 5 of the said Bill *after* thewods 'special assessment', namely:—

'or addition to the areas shown in the schedule' "

Mr. Speaker: As per your amendment, clause 5 will read as follows:—

'Provided that no rate of special assessment or addition to the areas shown in the schedule shall be increased above the corresponding rate given in the schedule unless it is approved by a resolution of the Hyderabad Legislative Assembly.'

I am not able to follow it.

Shri Shamrao Naik: Sir, my intention in moving this amendment is, if there is any addition or extension in the area, the previous approval of this House is necessary. For this purpose, I am introducing this amendment.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir I do not know if I can say something which will satisfy the hon. Member who is trying to move the amendment. ..

Mr. Speaker: (addressing Shamrao Naik): Does the hon. Member think that these words are necessary because the Bill itself relates to the assessment....

Shri Sham Rao Naik (Hingoli-General): Sir, my intention is this:

The approval of this House is necessary under the Act if the rate of assessment is to be increased. Similarly, if

the Government intends to extend the area it should come to this Assembly and seek its approval.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, I think, I have been able to follow my hon Friend. The Section purports to give power to the Government for adding areas and altering the rates of assessment. But the proviso limits that power and says that where the Government intends to alter the rate of assessment by increasing what has been put down in the schedule, they must come to the House and obtain a Resolution of the Assembly. Without that, that cannot be done. That limitation has been put upon the power which has been given under part 1 of the clause. If I am correctly able to follow my Learned Friend, he wants that the Government should not be given any power of adding to the area also which has been given in the clause itself. That being so, his amendment is against that power itself and runs counter to the clause.

Mr. Speaker: It is not against the clause. What he says is: 'Provided that no rate of special assessment shall be increased.' That is one thing. Then, if you want to increase the area or villages of a particular taluq, for that purpose also, the hon. Member wants that you should come to the Assembly and seek its sanction.

Shri B. Ramakrishna Rao: But the effect of it is that the power you are giving under the main clause is being nullified, and the hon. Mover is clearly against the whole clause 5. If you permit me, Sir, I will explain ...

Mr. Speaker: We shall have discussion later on. Motion moved.

"That the following words be inserted in proviso to clause 5 of the said Bill *after* the words 'special assessment' namely:—

'or addition to the areas shown in the schedule' "

Shri B. D. Deshmukh: Sir, I beg to move:

Mr. Speaker: I think, this is the same as Shri Shamrao Naik's amendment.

Shri B. D. Deshmukh: There is a little difference. Effect is the same, but the wording is different.

Sir, I beg to move:

(a) "That the following words be inserted in line 2 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'assessment' namely:

'or area' "

(b) "That the following words be inserted in line 2 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'rate'.—

'or area' "

Mr. Speaker. Motion moved:

(a) "That the following words be inserted in line 1 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'assessment', namely:—

'or area'

(b) "That the following words be inserted in line 2 of proviso to clause 5 of the said Bill, *after* the word 'rate', namely:—

'or area' "

Now, there will be general discussion on these amendments.

Shri Shamrao Naik: Mr Speaker, Sir, My amendment is a very minor one and I thought it would be acceptable to the hon. Minister-in-charge of the Bill. But from what has transpired now, it is clear that it has caused a certain amount of ambiguity and misunderstanding. From the arguments that have emanted from the hon. the Chief Minister, I have reason to think that he is misunderstanding me because he says that the effect of my amendment is to nullify the whole clause of the Bill. I want to clarify this.

There is partial recognition under the proviso. As clause 5 stands, the hon. the Chief Minister will seek the approval of this House while increasing the rates of special assessment, and to that extent, the rights and privileges of the Members of this House are recognised. But, if the hon. the Chief Minister wants to add areas, or add some more taluqas in the Schedule, he will not, as I read the clause,

seek the permission of the House. While he seeks the approval of this House by a resolution in so far as increasing the rate of special assessment is concerned, I am of opinion, the same principle should be adopted when he wants to alter or add to the areas or add some more talucs to the schedule. The conditions that are laid down for enacting this Bill are contained in the Statement of Objects & Reasons, wherein it is stated that the general increase in prices of agricultural commodities has made it necessary for the Government to increase the assessment on land correspondingly. But now, when the Government intends in future to increase the area or alter the area, whatever it is, I doubt, whether the prices of commodities then will remain as they are at present. With the withdrawal of the currency from the market, the prices of agricultural commodities and all other commodities, have gone considerable down causing a slump in the market. The superfluous increase in the prices of agricultural commodities is, I think, due to the circulation of bad money in the market. That is to say, the increase in the price of agricultural commodities is the result of the market value of the money circulated by the Government during war-period, going down to a considerable level; it was not in fact the increase in prices of the commodities, but the market value of the money, that has gone down in the war-period because of the withdrawal of the bad money that was circulated by the Government. These conditions may not be present at the time when the Government intends to add some more talucs in the schedule. I, therefore, submit Sir, that Members of this House, who are representatives of the agricultural class, should have a say in any action that the Government may take at that time.

I, therefore think that it is necessary, in the same way as it is deemed necessary by the Hon'ble Minister in charge of the Bill to seek permission of this House while increasing the rates of assessment, that if he wants to add some more talucas to the list already contained in the schedule, it should be incumbent upon him to seek permission of this House.

The special conditions laid down in the Statement of Objects and Reasons are on the face of it momentary and temporary. I think, the Government of Hyderabad will not be able to maintain the status quo because the withdrawal or circulation of currency is a matter of the Central Government

and is not within the competence of the State Government. If the Central Government intends to take such action, the State Government should also take necessary steps in the matter. The special assessment is warranted under certain conditions for specific purposes. Special assessments are not generally levied at any time at the whims of the Government or in order to make good the deficit budget. I think, in levying special taxes whether on agriculturists or any other class of people, it should be levied for a specific purpose and under special circumstances so that those people who are being taxed specially derive corresponding benefit from such taxation. But, here, we see that it is not the object of the Government in assessing the agricultural land. The object is clearly to make good the deficit budget and that only is the basis for the increase in assessment.

I have already stated that the increase in prices is superfluous and the present conditions will not be present at all times. It is not within the competence of the State Government to maintain the status quo and it is not within the competence of this House or the Government to maintain the same prices for the agricultural commodities. Already the agriculturists are groaning under heavy taxation that is prevailing. They will not be able to bear any additional taxation. Besides that, no purpose is specially laid down in the Statement of Objects and Reasons. When a particular class is required to pay special assessment, it should derive corresponding benefit out of such special assessment, and that benefit is absent here.

For these reasons, I would like the hon. Minister-in-charge of the Bill to accept my amendment. There has been partial recognition so far as the increase of rate is concerned and I would appeal to him to accept my amendment so that if and when it pleases him to alter or add some more taluqs in the schedule, he should in the same way also seek approval by a resolution of the House in this behalf too. I request the hon. Minister-in-charge should concede that right to the Members of the House.

With these submissions, I close.

The House then adjourned till Two of the Clock on Friday, the 18th July, 1952.